



اجتماعی سُنَّتِ اعتراف کا جَدول



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اجتماعی سنتِ اعتکاف کا جدول

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (۱۹۵ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے۔
اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا آنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

مکی مدنی سلطان، سرورِ فیضانِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت
نشان ہے: جو مجھ پر ایک بار دُرود بھیجے اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت
نازل فرمائے گا۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دینہ

①..... مُسْلِم، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی... الخ، ص ۲۱۶، حدیث: ۴۰۸

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہم کتنے خوش نصیب

ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں جہاں دیگر بیشمار انعامات و اکرامات سے نوازا ہے وہیں ایسے بابرکت مہینے اور ایام بھی عطا فرمائے ہیں جن میں ہم عبادات کر کے مختصر وقت میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کما کر اپنی قبر و آخرت کو بہتر سے بہترین بنا سکتے ہیں۔ انہیں بابرکت مہینوں میں سے ایک مہینا رمضان المبارک کا بھی ہے۔ یہ وہ مقدس اور محترم مہینا ہے جس کا نام قرآن کریم میں صراحتاً ذکر کیا گیا ہے اور اس کے فضائل بھی بیان ہوئے ہیں جبکہ کسی اور مہینے کو یہ فضیلت حاصل نہیں۔ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینا ہے، اس مہینے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتیں چھما چھم برستی ہیں، آسمانوں اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے

دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، شیاطین کو قید کر لیا جاتا ہے۔ اس ماہ مبارک میں نیکیوں کا اجر و ثواب بڑھ جاتا ہے، نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گنا کر دیا جاتا ہے۔ ویسے تو یہ سارے کا سارا مہینا ہی رحمت بھرا ہے کہ اس کی ہر ساعت اپنے جلو میں بے پایاں برکتیں لیے ہوئے ہے مگر بطور خاص اس ماہِ مُحَرَّم میں شبِ قدر بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی شانِ عظمت نشان میں قرآنِ کریم کی ایک پوری سورت بنام ”سورۃُ القدر“ نازل فرمائی جس میں ارشاد فرمایا: ﴿لَيْكَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾ (پ ۳۰، القدر: ۳) ترجمہ کنز الایمان: شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر۔

پورے مہینے کا اعتکاف

شبِ قدر کو چونکہ اس ماہِ مبارک میں پوشیدہ رکھا گیا ہے لہذا اس مبارک رات کو پانے اور اس میں عبادت کے ذریعے خوب خوب اجر و ثواب کمانے کے لیے ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار پورے ماہِ مبارک کا اعتکاف فرمایا جیسا کہ حضرت سیدنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یکمِ رَمَضان سے بیسِ رَمَضان تک اعتکاف کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: میں نے شبِ قدر کی تلاش کے لیے رَمَضان کے پہلے عشرہ کا اعتکاف کیا پھر درمیانی عشرہ کا اعتکاف کیا پھر مجھے بتایا گیا کہ شبِ قدر آخری عشرہ میں ہے لہذا تم میں سے جو شخص

میرے ساتھ اعتکاف کرنا چاہے وہ کر لے۔^(۱)

تُرکی خیمے میں اعتکاف

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک تُرکی خیمے کے اندر رَمَضان المبارک کے پہلے عشرے کا اعتکاف فرمایا، پھر درمیانی عشرے کا، پھر سرِ اقدس باہر نکالا اور فرمایا: ”میں نے شبِ قدر تلاش کرنے کے لیے پہلے عشرے کا اعتکاف کیا، پھر اسی مقصد کے تحت دوسرے عشرے کا اعتکاف بھی کیا، پھر مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خبر دی گئی کہ شبِ قدرِ آخری عشرے میں ہے لہذا جو شخص میرے ساتھ اعتکاف کرنا

دینہ

① مسلم، کتاب الصیام، باب فضل لیلۃ القدر... الخ، ص ۵۹۴، حدیث: ۱۱۶۷ ملقطاً

چاہے وہ آخری عشرے کا اعتکاف کرے۔ اس لیے کہ مجھے پہلے شبِ قدر دکھا دی گئی تھی پھر بھلا دی گئی اور اب میں نے یہ دیکھا ہے کہ شبِ قدر کی صبح کو گیلی مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں لہذا اب تم شبِ قدر کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔“ حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ اس شب بارش ہوئی اور مسجد شریف کی چھت مبارک ٹپکنے لگی، چنانچہ اکیس رَمَضَانَ الْمُبَارَك کی صُبح کو میری آنکھوں نے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس حالت میں دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیشانی مبارک پر پانی والی گیلی مٹی کا نشانِ عالی شان تھا۔^(۱)

دینہ

① مشکاة المصابیح، کتاب الصوم، باب ليلة القدر، الفصل الاول، ۱/۳۹۲، حدیث: ۲۰۸۶

چاند نظر آتے ہی اعتکاف میں بیٹھ جاتے

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! ان احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ

ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پورے ماہِ رَمَضَانُ المبارک کا بھی اعتکاف فرمایا ہے لہذا ہمیں بھی ہر برس ورنہ زندگی میں کم از کم ایک بار تو ضرور اس ادائے مصطفیٰ کو ادا کرتے ہوئے پورے ماہِ رَمَضَانُ المبارک کے اعتکاف کی سعادت حاصل کر لینی چاہیے۔ ہمارے پیارے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یوں تو ہر وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا جوئی کے لیے کمر بستہ رہتے لیکن بطورِ خاص رَمَضَانُ المبارک کے مہینے میں عبادت کا خوب اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا بھی یہ معمول تھا کہ رمضان شریف کے بابرکت مہینے میں عبادت کا خوب

اہتمام فرماتے، رمضان المبارک کا چاند نظر آنے سے قبل ہی اپنے آپ کو دیگر کاموں سے فارغ کر لیتے، پھر جیسے ہی رمضان المبارک کا چاند نظر آتا تو بعض حضرات اعتکاف میں بیٹھ جاتے چنانچہ حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْہُ فرماتے ہیں: ماہِ شعبان کا چاند نظر آتے ہی صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ تِلَاوَتِ قرآنِ پاک کی طرف حُوب مُتَوَجِّہ ہو جاتے، اپنے اموال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ غُربا و مساکین مسلمان ماہِ رمضان کے روزوں کے لئے تیاری کر سکیں، حُکام قیدیوں کو طَلَب کر کے جس پر ”حد“ (سزا) قائم کرنا ہوتی اُس پر حد قائم کرتے، بقیہ میں سے جن کو مناسب ہوتا انہیں آزاد کر دیتے، تاجر اپنے قرضے ادا کر دیتے، دوسروں سے اپنے قرضے وُصول کر لیتے اور رَمَضان شریف کا چاند نظر آتے ہی غسل کر

کے (بعض حضرات) اعتکاف میں بیٹھ جاتے۔^(۱)

دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ”اجتماعی اعتکاف“

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اس پیاری پیاری ادا کو ادا کرنے کے لیے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام پاکستان بلکہ دُنیا کے مختلف ممالک کی بیشمار مساجد میں ماہِ رمضان المبارک کے 30 دن اور آخری عشرے میں ”اجتماعی اعتکاف“ کا اہتمام کیا جاتا ہے، اجتماعِ اعتکاف کی برکتوں کے بھی کیا کہنے! اجتماعِ اعتکاف میں 30 دن جدول کے مطابق گزارے جاتے ہیں، جس میں نمازِ پنجگانہ کی ادائیگی کے

دینہ

①..... غُنیۃ الطالبین، القسم الثالث، مجلس فی فضل شہر شعبان... الخ، ۱/۳۴۱

ساتھ ساتھ، تحیۃُ الوضو، تحیۃُ المسجد، نمازِ تہجد، اشراقِ چاشت، نمازِ اَوَّابین اور صلوٰۃُ التوبہ کے نوافل بھی ادا کیے جاتے ہیں۔ وضو، غسل، نماز اور دیگر ضروری احکام سکھائے جائے ہیں، مختلف سنتیں اور دُعائیں یاد کروائی جاتی ہیں، اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً تربیت یافتہ مبلغین کے سنتوں بھرے ایمان افروز بیانات کا سلسلہ ہوتا ہے، افطار کے وقت رِقت انگیز مناجات اور دُعاؤں کے پُر کیف مناظر ہوتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرات بھی فرماتے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلامی بھائی مدنی مذاکرات میں مختلف قسم کے موضوعات

مثلاً عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاقیات و اسلامی معلومات، روزمرہ معاملات اور دیگر بہت سے موضوعات سے متعلق سوالات کرتے ہیں اور شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ انہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔ الغرض ہزار ہا اسلامی بھائی ”اجتماعی اعتکاف“ میں شامل ہو کر دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علمِ دین حاصل کرتے اور سنتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ کئی خوش نصیب ایسے بھی ہوتے ہیں جن پر دورانِ اعتکاف کرم بالائے کرم ہو جاتا ہے اور وہ خواب میں اپنے سوہنے اور من موہنے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے بھی مشرف ہو جاتے ہیں، چنانچہ آپ کی ترغیب و تحریص کے لیے

دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے 30 دن کے اجتماعی اعتکاف کی ایک مدنی بہار پیشِ خدمت ہے:

30 دن کے اجتماعی اعتکاف میں سرکار کا کرم

مرکز الاولیاء (لاہور) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُب
لُبّاب ہے کہ میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت رمضان المبارک میں
ہونے والے 30 روزہ اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔
جدول کے مطابق نمازِ فجر کے بعد کنز الایمان شریف سے تین آیات کا
ترجمہ و تفسیر کا حلقہ لگایا گیا، نمازِ اشراق و چاشت ادا کرتے ہی ہر طرف
سے صدا بلند ہونے لگی: ”سو جائیے اور مدینے کی یادوں میں کھو
جائیے۔“ میں نے مدینہ شریف کا تصور کیا اور سنت کے مطابق لیٹ گیا،

جو نہی میری آنکھ لگی میں نے خواب میں دیکھا کہ بالکل فیضانِ مدینہ کی طرح معتکف اسلامی بھائیوں کے حلقے خانہ کعبہ شریف میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر طرف نور ہی نور ہے، اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک جانب سے تشریف لا رہے ہیں اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی آ رہے ہیں۔ میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر حلقے میں تشریف لے جاتے اور اسلامی بھائی اپنے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار کا شربت پیتے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لبہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ”الیاس! تم نے یہ بہت اچھا کام کیا کہ ان سب کو 30 دن

کے لیے یہاں اکٹھا کیا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر نظرِ رحمت فرمائے۔

آدائے مصطفیٰ کو ادا کر لیجیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے اور اجتماعی اعتکاف کے

فضائل و برکات کو حاصل کرنے اور سرکارِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی

مبارک ادا کو ادا کرنے کے لیے آپ بھی ہمت کیجیے اور پورے رمضان کا

اعتکاف کر لیجیے۔ ہمارے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ پیارے آقَا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اداؤں کو کیسے ادا کیا کرتے تھے اس کی ایک جھلک ملاحظہ

کیجیے چنانچہ حضرت سیدنا عبد اللہ ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ایک بار کسی

مقام پر اونٹنی کے ساتھ پھیرے لگا رہے تھے یہ دیکھ کر لوگوں کو تعجب

ہوا۔ پوچھنے پر ارشاد فرمایا: ایک بار میں نے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو یہاں اسی طرح کرتے دیکھا تھا لہذا آج میں اس مقام پر اسی ادائے مصطفیٰ کو ادا کر رہا ہوں۔^(۱)

آخری عشرے کا سنتِ اعتکاف

آقا کی سنتوں کے دیوانو! اگر پورے ماہ مبارک کا اعتکاف نہیں کر سکتے تو ہر برس ورنہ زندگی میں کم از کم ایک بار تو رَمَضان المبارک کے آخری عشرے کا سنتِ اعتکاف ہی کر لیجیے کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَمَضان المبارک کے آخری عشرے کے اعتکاف کا تو بہت زیادہ اہتمام فرماتے، یہاں تک کہ ”ایک بار کسی خاص عذر کے تحت آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَمَضان المبارک میں اعتکاف نہ کر دینے

① الشفاء، فصل واما وبرد عن السلف... الخ، الجزء: ۲، ص ۱۵

سکے تو شَوَّالِ المکرم کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا۔^(۱) ایک مرتبہ سفر کی وجہ سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اعتکاف رہ گیا تو اگلے رَمَضان شریف میں بیس دن کا اعتکاف فرمایا۔^(۲) آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِس سنتِ کریمہ کو زندہ رکھتے ہوئے اُمّہاتِ المؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ بھی اعتکاف فرماتی رہیں چنانچہ اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا روایت فرماتی ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَمَضان المبارک کے آخری عشرہ (یعنی آخری دس دن) کا اعتکاف فرمایا کرتے۔ یہاں تک کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دینہ

① بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی شوال، ۱/۶۷۱، حدیث: ۲۰۴۱

② ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی الاعتکاف... الخ، ۲/۲۱۲، حدیث: ۸۰۳

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو وفات (ظاہری) عطا فرمائی۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مُطہَّرَات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اعتکاف کرتی رہیں۔^(۱)

دو حج اور دو عمروں کا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اعتکاف کرنے سے جہاں سنت پر عمل ہوتا، مساجد آباد ہوتیں اور اس کی برکتیں ملتی ہیں وہاں ڈھیروں ڈھیروں نیکیاں بھی ہاتھ آتی ہیں چنانچہ امیر المؤمنین حضرت مولائے کائنات، عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: جس نے رَمَضانِ دینہ

① بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی العشر... الخ، ۱/۶۶۲، حدیث: ۲۰۲۶

المُبَارَک میں دس دن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔^(۱)

ہر روز ایک حج کا ثواب

حضرت سیدنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی سے منقول ہے:

معتکف کو ہر روز ایک حج کا ثواب ملتا ہے۔^(۲)

گناہوں سے تحفظ اور بغیر کیے نیکیوں کا ثواب

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت

ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: اعتکاف کرنے

دینہ

①..... شعب الایمان، باب فی الاعتکاف، ۳/ ۴۲۵، حدیث: ۳۹۶۶

②..... شعب الایمان، باب فی الاعتکاف، ۳/ ۴۲۵، حدیث: ۳۹۶۸

والا گناہوں سے بچا رہتا ہے اور اس کے لیے تمام نیکیاں لکھی جاتی ہیں جیسے ان کے کرنے والے کے لیے ہوتی ہیں۔^(۱) اعتکاف کا یہ بہت بڑا فائدہ ہے کہ معتکف جتنے دن اعتکاف میں رہے گا گناہوں سے بچا رہے گا اور جو گناہ وہ باہر رہ کر کرتا، ان سے بھی محفوظ رہے گا۔ لیکن یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاص رحمت ہے کہ باہر رہ کر جو نیکیاں وہ کیا کرتا تھا، اعتکاف کی حالت میں اگرچہ وہ ان کو انجام نہ دے سکے گا مگر پھر بھی وہ اس کے نامہ اعمال میں بدستور لکھی جاتی رہیں گی اور اسے ان کا ثواب بھی ملتا رہے گا۔ مثلاً کوئی اسلامی بھائی مریضوں کی عیادت کرتا تھا اور اعتکاف کی وجہ سے یہ کام نہیں کر سکا تو وہ اس کے ثواب سے محروم نہیں ہو گا بلکہ اس کو ایسا ہی دینہ

① ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فی ثواب الاعتکاف، ۲/۳۶۵، حدیث: ۱۷۸۱

ثواب ملتا رہے گا جیسے وہ خود اس کو انجام دیتا رہا ہو۔

اعتکاف کی خوبیاں

مُعْتَكِفِ رِضَاۓِ الہی پانے اور ثوابِ آخرت کمانے کے لیے اپنے
 آپ کو تمام مشاغل سے فارغ کر کے مسجد میں ڈیرے ڈال دیتا ہے۔
 فتاویٰ عالمگیری میں ہے: **اعتکاف کی خوبیاں بالکل ہی ظاہر ہیں کیونکہ**
 اس میں بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا حاصل کرنے کے لیے مکمل طور پر اپنے
 آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں منہمک کر دیتا ہے اور ان تمام مشاغلِ
 دنیا سے کنارہ کش ہو جاتا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قرب کی راہ میں حائل
 ہوتے ہیں اور مُعْتَكِفِ کے تمام اوقات حَقِیقَتِیًّا حکماً نماز میں گزرتے
 ہیں۔ (کیونکہ نماز کا انتظار کرنا بھی نماز کی طرح ثواب رکھتا ہے) اور اعتکاف کا

مقصودِ اصلی جماعت کے ساتھ نماز کا انتظار کرنا ہے اور مُعْتَكِفِ ان (فرشتوں) سے مُشَابَهَت رکھتا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں حکم ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں اور ان کے ساتھ مُشَابَهَت رکھتا ہے جو شب و روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح (پاکی) بیان کرتے رہتے ہیں اور اس سے اُکتاتے نہیں۔^(۱)

اجتماعی اعتکاف کی برکات

تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اجتماعی اعتکاف کی توکیا بات ہے کہ اس میں ہزار ہا عاشقانِ رسول معتکف ہو کر دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علمِ دین دینہ

① فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصوم، الباب السابع فی الاعتکاف، ۱/۲۱۲

حاصل کرتے اور سنتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ نیز اجتماعی اعتکاف میں شریک ہونے والے اسلامی بھائیوں کی بیماریاں، پریشانیاں دُور ہونے، دُورانِ اعتکاف عاشقانِ رسول کے قرب میں مانگی جانے والی دُعاؤں کے قبول ہونے، اجتماعی اعتکاف کی برکت سے عقائدِ باطلہ سے توبہ کرنے، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے، گناہوں بھری زندگی سے توبہ کر کے نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہونے، نمازیں پڑھنے اور سنتوں پر عمل کرنے، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجانے، مختلف امراض سے شفا پانے، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے وغیرہ سے نفرت کرنے کی مدنی بہاریں موصول ہوتی رہتی ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اجتماعی اعتکاف

میں شامل ہو جائیے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی زندگی میں مدنی انقلاب
برپا ہو جائیگا۔

آئیں گی سنسنیں جائیں گی شامتیں	مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں	مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
مرضِ عصیاں سے چھٹکارا چاہو اگر	مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
چوٹ کھا جائے گا اک نہ اک روز دل	مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
نیکوں کا تمہیں خوب جذبہ ملے	مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
عمر آئندہ گزرے گی سنت بھری	مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

اعتکاف کی تعریف

”مسجد میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لیے بہ نیتِ اعتکاف ٹھہرنا اعتکاف

ہے۔“ اس کے لیے مسلمان کا عاقل اور جنابت اور (عورت کا) حیض و نفاس سے پاک ہونا شرط ہے۔ بلوغ شرط نہیں نابالغ بھی جو تمیز رکھتا ہے اگر بہ نیتِ اعتکاف مسجد میں ٹھہرے تو اُس کا اعتکاف صحیح ہے۔^(۱)

اعتکاف کے لغوی معنی

اعتکاف کے لغوی معنی ہیں ”دھرنا مارنا“ مطلب یہ کہ مُعتکِف اللہ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہِ عظمت میں اُس کی عبادت پر کمر بستہ ہو کر دھرنا مار کر پڑا رہتا ہے۔ اس کی یہی دُھن ہوتی ہے کہ کسی طرح اس کا پروردگار عَزَّوَجَلَّ اس سے راضی ہو جائے۔ حضرت سیدنا عطاء خراسانی قَدَسَ سِتُّہُ التَّوَدِلَی فرماتے ہیں: مُعتکِف کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے در پر آدینہ

①..... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصوم، الباب السابع فی الاعتکاف، ۱/۲۱۲ ملقطاً

پڑا ہو اور یہ کہہ رہا ہو: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جب تک تو میری معفرت نہیں فرما دے گا میں یہاں سے نہیں اُٹھوں گا۔^(۱)

اعتکاف کی اقسام

اعتکاف کی تین اقسام ہیں: (۱) اعتکافِ واجب (۲) اعتکافِ سنت (۳) اعتکافِ نفل۔

اعتکافِ واجب: اعتکاف کی نذر (یعنی مَنّت) مانی یعنی زبان سے کہا: ”میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے فلاں دن یا اتنے دن کا اعتکاف کروں گا۔“ تو اب جتنے بھی دن کا کہا ہے اُتنے دن کا اعتکاف کرنا واجب ہو گیا۔ یاد رکھیے! جب بھی کسی قسم کی مَنّت مانی جائے اُس میں یہ شرط ہے کہ دینہ

① شُعَبُ الْإِيمَان، بَابُ فِي الْعَتِكَافِ، ۳/۴۲۶، حدیث: ۳۹۷۰

مَنْت کے الفاظ زَبان سے ادا کیے جائیں صَرْفِ دل ہی دل میں مَنْت کی نیت کر لینے سے مَنْت صحیح نہیں ہوتی۔ (اور ایسی مَنْت کا پورا کرنا بھی واجب نہیں ہوتا۔) ^(۱) اِس میں روزہ بھی شَرْط ہے۔ مَنْت کا اعتکاف مرد مسجد میں کرے اور عورت مسجدِ بنیت میں۔ (عورت گھر میں جو جگہ نماز کے لیے مخصوص کر لے اسے ”مسجدِ بیت“ کہتے ہیں۔) یاد رکھیے! اگر کسی نے رمضان المبارک کے آخری عشرے کا سنتِ اعتکاف توڑ دیا تو اس کی ایک دن کی قضا بھی واجب ہی میں شمار ہوتی ہے۔

اعتکافِ سنت: رَمَضانُ المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف ”سَنْتِ مُؤَكَّدَہ عَلَی الْکِفَایَہ“ ہے۔ ^(۲) یعنی پورے شہر میں کسی

دینہ

① رِزْدُ الْمُحْتَار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۳/ ۴۳۰

② دُرِّ مُحْتَار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۳/ ۴۳۰

ایک نے کر لیا تو سب کی طرف سے ادا ہو گیا اور اگر کسی ایک نے بھی نہ کیا تو سبھی مجرم ہوئے۔^(۱) اس اعتکاف میں یہ ضروری ہے کہ رَمَضان المبارک کی بیسویں تاریخ کو غروبِ آفتاب سے پہلے پہلے مسجد کے اندر بہ نیتِ اعتکاف موجود ہو اور انیتس کے چاند کے بعد یا تیس کے غروبِ آفتاب کے بعد مسجد سے باہر نکلے۔^(۲) اگر بیس رَمَضان المبارک کو غروبِ آفتاب کے بعد مسجد میں داخل ہوئے تو اعتکاف کی سنتِ مؤکدہ ادا نہ ہوئی بلکہ سورج ڈوبنے سے پہلے پہلے مسجد میں تو داخل ہو چکے تھے مگر نیت کرنا بھول گئے تھے یعنی دل میں نیت ہی نہیں تھی (نیتِ دل کے ارادے دینے

① بہارِ شریعت، ۱/۱۰۲۱، حصہ: ۵

② بہارِ شریعت، ۱/۱۰۲۱، حصہ: ۵

کو کہتے ہیں) تو اس صورت میں بھی اعتکاف کی سنتِ مؤکدہ ادا نہ ہوئی۔ اگر غروبِ آفتاب کے بعد نیت کی تو نفلی اعتکاف ہو گیا۔ دل میں نیت کر لینا ہی کافی ہے زبان سے کہنا شرط نہیں، البتہ دل میں نیت حاضر ہونا ضروری ہے ساتھ ہی زبان سے بھی کہہ لینا زیادہ بہتر ہے۔ اس اعتکاف کی نیت اس طرح کیجیے: ”میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لیے رَمَضانُ المبارک کے آخری عشرے کے سنتِ اعتکاف کی نیت کرتا ہوں۔“

اعتکافِ نفل: نذر اور سنتِ مؤکدہ کے علاوہ جو اعتکاف کیا جائے وہ مستحب (یعنی نفلی) و سنتِ غیرِ مؤکدہ ہے۔^(۱) اس کے لیے نہ روزہ شرط ہے نہ کوئی وقت کی قید۔ جب بھی مسجد میں داخل ہوں

① بہارِ شریعت، ۱/۱۰۲۱، حصہ ۵:

اعتکاف کی نیت کر لیجیے۔ جب تک مسجد میں رہیں گے کچھ پڑھیں یا نہ پڑھیں اعتکاف کا ثواب پائیں گے، جب مسجد سے باہر نکلیں گے اعتکاف ختم ہو جائے گا۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: مذہبِ مفتی یہ پر (نفلی) اعتکاف کے لیے روزہ شرط نہیں اور ایک ساعت کا بھی ہو سکتا ہے جب سے داخل ہو باہر آنے تک (کے لیے) اعتکاف کی نیت کر لے، انتظارِ نماز و ادائے نماز کے ساتھ اعتکاف کا بھی ثواب پائے گا۔^(۱)

اعتکاف قضا کرنے کا طریقہ

رَمَضَانُ الْمُبَارَك کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا اور کسی وجہ

دینہ

① فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۶۷۴

سے ٹوٹ گیا تو دس دن کی قضا کرنا ضروری نہیں۔ صرف اُس ایک دن کی قضا ہے جس دن اعتکاف ٹوٹا ہے۔ اگر ماہِ رمضان کے دن ابھی باقی ہیں تو ان میں بھی قضا ہو سکتی ہے۔ اگر رمضان شریف گزر گیا تو پھر کسی دن قضا کر لیجیے اور اُس میں روزہ بھی رکھیے۔ قضا کا طریقہ یہ ہے کہ کسی دن غروبِ آفتاب سے چند منٹ قبل بہ نیت قضا اعتکاف مسجد میں داخل ہو جائیے اور اب جو دن آئے گا اس میں روزہ رکھ کر غروبِ آفتاب تک مُعتکِف رہئے۔

معتکف کے مسجد سے باہر نکلنے کی صورتیں

اعتکاف کے دوران دو وجوہات کی بنا پر (احاطہ) مسجد سے باہر نکلنے

کی اجازت ہے: (۱) حاجتِ شرعی (۲) حاجتِ طبعی

حاجتِ شرعی: یعنی جن احکام و اُمور کی ادائیگی شرعاً ضروری ہو اور مُعتکف، اعتکاف گاہ میں ان کو ادا نہ کر سکے، اُن کو حاجتِ شرعی کہتے ہیں مثلاً اگر مسجد میں وضو خانہ نہ ہو تو وضو کے لیے مسجد سے باہر جانا۔

حاجتِ طبعی: یعنی وہ ضرورت جس کے بغیر چارہ نہ ہو مثلاً پیشاب، پاخانہ وغیرہ۔ عام طور پر نمازیوں کی سہولت کے لیے مسجد کے احاطے میں بیتُ الخلاء، غُسل خانہ، استنجا خانہ اور وضو خانہ ہوتا ہے لہذا مُعتکف انہیں کو استعمال کرے۔

معتکف اور احترامِ مسجد

پیارے مُعتکف اسلامی بھائیو! چونکہ آپ کو مسجد ہی میں وقت گزارنا ہے اس لیے احترامِ مسجد سے متعلق چند باتیں سیکھ لیجیے۔

✽ دورانِ اعتکاف مسجد کے اندر ضرورۃً دُنیوی بات کرنے کی اجازت ہے لیکن دِہیمی آواز کے ساتھ اور احترامِ مسجد کو ملحوظ رکھتے ہوئے بات کیجیے۔ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ آپ چلا کر کسی اسلامی بھائی کو بلارہے ہوں اور وہ بھی آپ کو چلا کر جواب دے رہا ہو، ”ابے تے“ اور غل غپاڑے سے مسجد گونج رہی ہو۔ یاد رکھیے! مسجد میں بلا ضرورت دُنیوی بات چیت کی مُعتکف کو بھی اجازت نہیں۔ ✽ مسجد کے اندر کسی قسم کا کُڑا ہرگز نہ پھینکیں۔ ”مسجد میں اگر خُس (یعنی معمولی سا تکیا یا ڈرہ) بھی پھینکا جائے تو اس سے مسجد کو اس قدر تکلیف پہنچتی ہے جس قدر تکلیف انسان کو اپنی آنکھ میں خُس (یعنی معمولی ڈرہ) پڑ جانے سے ہوتی ہے۔“ (۱)

دینہ

✽ مسجد کی دیوار، اس کے فرش، چٹائی یا دری کے اوپر یا اس کے نیچے تھوکنا، ناک سینکنا، ناک یا کان میں سے میل نکال کر لگانا، مسجد کی دری یا چٹائی سے دھاگہ یا تنکا وغیرہ ٹوچنا سب ممنوع ہے۔ ✽ ضرورتاً اپنے رومال وغیرہ سے ناک پونچھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ ✽ مسجد کا کُڑا جھاڑ کر ایسی جگہ مت ڈالیں جہاں بے ادبی ہو۔ ✽ جوتے اتار کر مسجد میں ساتھ لے جانا چاہیں تو گرد وغیرہ باہر جھاڑ لیں۔ اگر پاؤں کے تلووں میں گرد کے ذرات لگے ہوں تو اپنے رومال وغیرہ سے پونچھ کر مسجد میں داخل ہوں۔ ✽ مسجد کے وضو خانے پر وضو کرنے کے بعد پاؤں وضو خانے ہی پر اچھی طرح خشک کر لیجیے۔ گیلے پاؤں لیکر چلنے سے مسجد کا فرش گندا اور دریاں میلی اور بدنما ہو جاتی ہیں۔ ✽ مسجد

میں دوڑنا یا زور سے قدم رکھنا، جس سے دھمک پیدا ہو منع ہے۔
 * وُضُو کرنے کے بعد اَعْضائے وُضُو سے ایک بھی چھینٹ پانی فرشِ مسجد پر نہ گرے۔ (یاد رکھیے! اَعْضائے وُضُو سے وُضُو کے پانی کے قطرے فرشِ مسجد پر گرانا، ناجائز ہے) * مسجد کے ایک درجے سے دوسرے درجے کے داخلے کے وقت (مثلاً صحن میں داخل ہوں تب بھی اور صحن سے اندرونی حصے میں جائیں جب بھی) سیدھا قدم بڑھایا جائے حَتّٰی کہ اگر صَف بجھی ہو اس پر بھی سیدھا قدم رکھیں اور جب وہاں سے ہٹیں تب بھی سیدھا قدم فرشِ مسجد پر رکھیں (یعنی آتے جاتے ہر بجھی ہوئی صَف پر پہلے سیدھا قدم رکھیں) یا خَطیب جب منبر پر جانے کا ارادہ کرے، پہلے سیدھا قدم رکھے اور جب اُترے تو (بھی) سیدھا قدم اُتارے۔ * مسجد میں اگر چھینک

آئے تو کوشش کریں آہستہ آواز نکلے اسی طرح کھانسی۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں زور کی چھینک کو ناپسند فرماتے۔ اسی طرح دُکار کو صَبْط کرنا چاہیے اور نہ ہو تو حَتّٰی اِلَا مَکَانَ آواز دبائی جائے اگرچہ غیر مسجد میں ہو۔ خُصُوصاً مجلس میں یا کسی معظّم (یعنی بزرگ) کے سامنے بے تہذیبی ہے۔ * مسجد میں ہنسنا منع ہے کہ قبر میں اندھیرا لاتا ہے۔ موقع کے لحاظ سے تَبَسُّم میں حَرَج نہیں۔ * مسجد کے فرش پر کوئی چیز پھینکی نہ جائے بلکہ آہستہ سے رکھ دی جائے۔ موسمِ گرما میں لوگ پنکھا جھلاتے جھلاتے پھینک دیتے ہیں (مسجد میں ٹوپی، چادر وغیرہ بھی نہ پھینکیں اسی طرح چادر یا رومال سے فرش اس طرح نہ جھاڑیں کہ آواز پیدا ہو) یا لکڑی، جھتری وغیرہ رکھتے وقت دُور سے چھوڑ دیا کرتے ہیں اس کی

مُمانَعَت ہے۔ غَرَض مسجد کا احترام ہر مسلمان پر فرض ہے۔ * مسجد میں حَدَث (یعنی رِتَح خارج کرنا) منع ہے ضرورت ہو تو (جو اعتکاف میں نہیں ہیں وہ) باہر چلے جائیں لہذا مُعْتَكِف کو چاہیے کہ ایامِ اعتکاف میں تھوڑا کھائے، پیٹ ہلکا رکھے کہ قَضائے حاجت کے وقت کے سوا کسی وقت اِخْرَاجِ رِتَح کی حاجت نہ ہو۔ وہ اس کے لئے باہر نہ جاسکے گا۔ (البشہ احاطہ مسجد میں موجود بیتُ الخلاء میں رِتَح خارج کرنے کے لیے جاسکتا ہے۔)



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

26 مدنی پھول برائے اجتماعی اعتکاف (پورا ماہ رمضان / آخری عشرہ)

مدینہ: متعلقہ رکن شوریٰ یا نگرانِ کابینات یا نگرانِ کابینہ سے
مشورہ کر کے ضرور تاجدول میں ترمیم کی جاسکتی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیے حسبِ حال اچھی اچھی نیتیں کر
لیتے ہیں ہمیں معنیٰ پر نظر رکھتے ہوئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کہنے کی عادت
والنی چاہئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معنیٰ ہیں: ”اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو“
اور واقعی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے چاہے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔

(1) اعتکاف کے حلقوں میں 100% شرکت اور جدول کی حتی الامکان مکمل پابندی کریں گے (2) حلقہ نگران / اعتکاف نگران کی اطاعت کریں گے (3) غیر اخلاقی حرکات سے اجتناب کریں گے (4) اعتکاف کے تمام حلقوں میں اپنے اپنے حلقے کے شرکاء کے ساتھ شرکت کریں گے (5) وقفہ آرام میں بھی مقررہ جگہ کے علاوہ دوسری جگہ سونے کی ترکیب نہیں کریں گے (6) وقفہ طعام میں بھی اپنے حلقے کے شرکاء کے ساتھ ہی کھانے کی ترکیب بنائیں گے (7) دورانِ حلقہ موبائل فون کا استعمال نہیں کریں گے (8) دورانِ اعتکاف مدنی مذاکروں کے مدنی پھول، آراکینِ شوریٰ اور دیگر مبلغین کے بیانات سے مدنی پھول تحریر کریں گے (9) دن بھر ہونے والے بیانات اور سیکھنے سکھانے کے

حلقوں وغیرہ کے مدنی پھول دُہرائی کے حلقے میں سنیں گے (10) ضرورتاً حلقوں میں نگرانِ مجلس کی مشاورت سے تبدیلی بھی کی گئی تو اطاعت کریں گے (11) اپنی مرضی سے کسی دوسرے حلقے میں نہیں بیٹھیں گے (12) حلقہ نگران کی تبدیلی ہوئی تو مجلس کی اطاعت کریں گے (13) حلقوں میں بروقت حاضری دیں گے (14) اپنا سامان، لحاف اور بیگ وغیرہ مقررہ جگہ پر اپنے حلقے کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ اس احتیاط سے رکھیں گے کہ بکھرا ہوا محسوس نہ ہو، اچھے طریقے سے ڈھانپ کر رکھیں گے (15) اپنے حلقے کے کھانے کے برتن دھونے اور سنبھال کر رکھنے کی ترکیب خود کریں گے (16) معتفین میں سے کوئی اسلامی بھائی تنگ کرے تو اُس سے اُلجھنے کے بجائے اپنے حلقہ نگران سے رابطہ

کریں گے (17) کسی بھی پریشانی کی صورت میں اپنے حلقہ نگران سے رابطہ کر کے مسئلہ حل کریں گے ، حل نہ ہونے کی صورت میں نگرانِ اعتکاف کو مطلع کریں گے (18) معتکفین میں سے اگر کوئی بیمار ہو گیا تو ثواب کی نیت سے سنت پر عمل کرتے ہوئے اُس کی عیادت کریں گے (19) مستقل قفلِ مدینہ تحریک میں ممتاز کیفیت پانے کے لئے بھرپور کوشش کریں گے (20) پانچوں نمازیں پہلی صف میں باجماعت تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں گے (21) بالخصوص دورانِ اعتکاف فضول باتوں سے حتیٰ الامکان بچنے کی کوشش کریں گے (22) نگاہیں جھکا کر چلنے کی مشق کریں گے اور بعد میں بھی جاری رکھیں گے (23) ضرورت کی بات بھی لکھ کر کرنے کی کوشش کریں گے

(24) دورانِ اعتکاف قفلِ مدینہ کارڈ (سینے پر سجانے والا نیکی کی دعوت سے مالا مال کارڈ / تمنغہ عطار) اور قفلِ مدینہ کا عینک لگانے کی سعادت حاصل کرتے رہیں گے (25) اعتکاف کے دوران جو امتحانات کا سلسلہ ہوا اُس میں بھی شرکت کی سعادت حاصل کریں گے (26) دورانِ اعتکاف اپنی انفرادی عبادات میں بہتری لانے کی کوشش کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ



جدول برائے اجتماعی اعتکاف

پورا ماہ رمضان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 1 پر عمل کرتے ہوئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ

طبعی حاجات سے فارغ ہو کر اور مدنی انعام نمبر 39 ”دن کا اکثر حصہ با وضو رہنے“ کی نیت کے ساتھ وضو سے فراغت کے بعد صفوں میں تشریف لے آئیے (موقع کی مناسبت سے ٹائم کا اعلان کیا جائے) مدنی انعام نمبر 20 پر عمل کرتے ہوئے تَحِيَّةُ الْوُضُو اور تَحِيَّةُ الْمَسْجِد اور مدنی انعام نمبر 19 کے جُز پر عمل کرتے ہوئے تَهَجُّد ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد تَهَجُّد ، تَحِيَّةُ الْوُضُو اور تَحِيَّةُ الْمَسْجِد کے فضائل بیان کیے جائیں۔ (وقت 10 منٹ)

فضیلت تَحِيَّةُ الْوُضُو

حضرت سیدنا ابوبہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبی کریم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے فرمایا: مجھے اپنے اسلام میں کئے گئے سب سے زیادہ اُمید دلانے والے عمل کے بارے میں بتاؤ، کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے تمہارے جوتوں کی آواز سُنی ہے۔ انہوں نے عرض کیا: میں نے اتنا اُمید دلانے والا عمل تو کوئی نہیں کیا البتہ میں دن اور رات کی جس گھڑی میں بھی وضو کرتا ہوں تو جتنی رکعتیں ہو سکتی ہیں نماز ادا کر لیتا ہوں۔^(۱)

اُمیدُ الْمُؤْمِنِيْنَ حضرت سیدنا عثمانِ غنی رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے وضو کیا پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا،

دینہ

①..... بخاری، کتاب التہجد، باب فضل الطہور... الخ، ۱/۳۹۰، حدیث: ۱۱۴۹

پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو میری طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے اور ان میں کوئی غلطی نہ کرے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔^(۱)

حضرت سیدنا ابودرداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا کہ میں نے رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے احسن طریقے سے وضو کیا پھر اٹھ کر دو یا چار رکعتیں پڑھیں اور ان کے رکوع و سجود، خشوع کے ساتھ ادا کیے پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت طلب کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت فرما دے گا۔^(۲)

دینہ

①..... بخاری، کتاب الوضوء، باب الوضوء ثلاثاً ثلاثاً، ۷۸/۱، حدیث: ۱۵۹

②..... مسند احمد، بقية حدیث ابی درداء، ۴۳۰/۱۰، حدیث: ۲۷۶۱۶

فضیلت تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ

حضرت سیدنا ابوقادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص مسجد میں داخل ہو، بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھے۔^(۱)

جو شخص مسجد میں آئے اُسے دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے بلکہ بہتر یہ ہے کہ چار پڑھے، اگر ایسے وقت مسجد میں آیا جس میں نفل نماز مکروہ ہے مثلاً بعد طلوع فجر یا بعد نماز عصر تو وہ تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ نہ پڑھے بلکہ تَسْبِيح و تَهْلِيل و دُرُود شریف میں مشغول ہو، حق مسجد ادا ہو جائے گا۔^(۲)

دینہ

① بخاری، کتاب الصلاة، باب اذا دخل المسجد... الخ: ۱/۱۷۰، حدیث: ۴۴۴

② رد المحتار، کتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مطلب فی تحیة المسجد، ۵۵۵/۲

تہجد اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب

حضرت سیدنا ابوبکرؓ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔^(۱)

حضرت سیدنا ابوبکرؓ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ نبی مکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص سو جاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگا دیتا ہے، وہ ہر گرہ پر کہتا ہے کہ لمبی تان کے سو جا، ابھی تو بہت رات باقی ہے۔ جب وہ شخص دینہ

①..... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، ص ۵۹۱، حدیث: ۱۱۶۳

بیدار ہو کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گہرہ کھل جاتی ہے پھر اگر وہ وضو کرے تو دوسری گہرہ کھل جاتی ہے اور اگر نماز ادا کرے تو تیسری بھی کھل جاتی ہے اور وہ شخص تازہ دم ہو کر صبح کرتا ہے، بصورتِ دیگر تھکا ماندہ سست ہو کر صبح کرتا ہے۔ ایک روایت میں یہ اضافہ ہے: تو وہ تازہ دم ہو کر صبح کرتا ہے اور خیر کو پالیتا ہے بصورتِ دیگر تھکا ماندہ صبح کرتا ہے اور خیر کو نہیں پاتا، جبکہ ایک روایت میں ہے: لہذا شیطان کی گانٹھوں کو کھول لیا کرو اگرچہ دو رکعتوں کے ذریعے ہی سے ہو۔^(۱)

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اُمت دینہ

①..... بخاری، کتاب التہجد، باب عقد الشیطان... الخ، ۱/۳۸۷، حدیث: ۱۱۴۲

میں سے جو شخص رات کو بیدار ہو کر اپنے نفس کو طہارت کی طرف مائل کرتا ہے حالانکہ اس پر شیطان گرہیں لگا چکا ہوتا ہے تو جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، جب وہ چہرہ دھوتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے، جب وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو چوتھی گرہ کھل جاتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ حجاب کے پیچھے موجود فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو جو اپنے نفس کو مجھ سے سوال کرنے پر مائل کرتا ہے، یہ بندہ مجھ سے جو کچھ مانگے گا وہ اسے عطا کر دیا جائے گا۔^(۱)

حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ میں نے نبی دینہ

① صحیح ابن حبان، کتاب الطہارۃ، باب فضل الوضوء، ۱۹۴/۲، حدیث: ۱۱۴۹

کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک رات میں ایک ایسی ساعت ہے کہ اس گھڑی میں مسلمان بندہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُنیا و آخرت کی کوئی بھلائی طلب کرتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے وہ بھلائی ضرور عطا فرماتا ہے اور یہ ساعت ہر رات میں ہوتی ہے۔^(۱)

حضرت سیدنا عبدُ اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ جب حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مدینہ منورہ (رَاہُ اللہِ شَرَفًا وَ تَغْفِیًا) تشریف لائے تو لوگ جُوق در جُوق حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہونے لگے۔ میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا۔ جب میں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرہ مبارک کو غور سے دیکھا تو جان لیا کہ یہ کسی

دینہ

①..... مسلم، کتاب صلاة المسافرين... الخ، باب فی اللیل... الخ، ص ۳۸۰، حدیث: ۷۵۷

جھوٹے کا چہرہ نہیں اور پہلی بات جو میں نے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنی وہ یہ تھی کہ اے لوگو! سلام کو عام کرو اور محتاجوں کو کھانا کھلایا کرو اور صلہٴ رحمی اختیار کرو اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھا کرو، جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔^(۱)

حضرت سیدنا ابوبالک اشعری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ
نبی مکرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک جنت میں کچھ ایسے محلات ہیں جن میں آر پار نظر آتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے وہ محلات ان لوگوں کے لیے تیار کئے ہیں جو محتاجوں کو کھانا کھلاتے ہیں، سلام کو عام کرتے اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھتے ہیں۔^(۲)

دینہ

① ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۲۲، ۲/۲۱۹، حدیث: ۲۴۹۳

② صحیح ابن حبان، کتاب البر... الخ، باب افشاء السلام... الخ، ۱/۳۶۳، حدیث: ۵۰۹

نوافل (وقت 10 منٹ)

نوافل میں قراءت درمیانی رفتار میں ہو، زیادہ تیز تیز نہ پڑھا جائے اور نہ ہی بالکل آہستہ پڑھیے، خوش الحانی سے پڑھیے۔ (ایسے اسلامی بھائی کا درست مخرج اور درست قراءت والا ہونا ضروری ہے ورنہ امامت کی اجازت ہرگز نہ دی جائے)۔ ہر وقت اس بات کا خیال رکھیے کہ ہمیں جدول پر دیئے گئے وقت پر نظر رکھتے ہوئے آگے بڑھتے جانا ہے چاہے کسی حلقے میں اسلامی بھائیوں کی تعداد پوری ہو یا کم ہمیں وقت کو مدِ نظر رکھنا ہے۔

تَحِيَّةُ الْوُضُو

(صبح صادق سے 20 منٹ قبل یہ اعلان کیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 20

کے جز تَحِيَّةُ الْوُضُوْءِ کے نفل ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ

(اب اس طرح اعلان کیجئے)

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 20 کے جُز تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ کے نفل ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

تَهَجُّدُ

(اب اس طرح اعلان کیجئے)

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر

19 کے جُز تہجد کے نفل ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ

شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

دُعا کے مدنی پھول

(مناجات کے بعد سحری کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ ہونا چاہئے، کوشش

کیجئے کہ کوئی خوش الحان نعت خواں اسلامی بھائی مناجات پڑھے۔ مناجات

10 منٹ سے زائد نہ ہوں، مناجات مکتبۃ المدینہ کی شائع کردہ کتاب ”وسائلِ

بخشش“ اور اپنے بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللہُ الْمُبِیْن کے کلام سے ہی کی جائیں۔

”نعتِ رسول“ کے سات حروف کی نسبت سے 7 نام مع کلام پیشِ خدمت

ہیں: (۱) اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ

الرَّحْمٰن کا کلام بنام ”حدائقِ بخشش“ (۲) استادِ رَمَن حضرت مولانا حسن

رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَہِ کا کلام بنام ”ذوقِ نعت“ (۳) شہزادہ اعلیٰ حضرت، حجتہ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَہِ کا کلام بنام ”بیاض پاک“ (۴) شہزادہ اعلیٰ حضرت، حضور مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَہِ کا کلام بنام ”سامانِ بخشش“ (۵) خلیفہ اعلیٰ حضرت، مَدَّاحُ الْحَبِیْب حضرت مولانا جمیل الرحمن رضوی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْاَقْوٰی کا کلام بنام ”قبالہ بخشش“ (۶) خلیفہ اعلیٰ حضرت، صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْاٰہِدٰی کا کلام بنام ”ریاض النعیم“ (۷) مفسرِ شہیر، حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَہِ کا کلام بنام ”دیوانِ سالک۔“

(اب اس طرح اعلان کیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 44 پر عمل کرتے ہوئے خشوع و خضوع کے ساتھ دُعا مانگنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

(پھر دُعا میں ہاتھ اٹھانے کے آداب بھی بتائیں)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُعا عبادت کا مغز ہے۔ دُعا کا قبلہ آسمان ہے۔ دعا میں ہتھیلیوں کا رُخ آسمان کی جانب ہو اور ہتھیلیاں اتنی بلند ہوں کہ سینے کی سیدھ میں یا کندھوں کی سیدھ میں یا اتنی بلند ہوں کہ بغلوں کی سفیدی نظر آئے۔ بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو اٹھا لیجئے، ندامت سے سروں کو جھکا لیجئے، گناہوں کو یاد کیجئے اور رور و کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں مناجات کیجئے۔

مناجات

درج ذیل مناجات کے علاوہ دیگر مناجات بھی کی جاسکتی ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

لاج رکھ میرے دستِ دعا کی	میرے مولیٰ تو خیرات دیدے
اپنی رحمت کی اپنی عطا کی	میرے مولیٰ تو خیرات دیدے
قلب میں یاد تیری بسی ہو	ذکر لب پر ترا ہر گھڑی ہو
مستی و بے خودی اور فنا کی	میرے مولیٰ تو خیرات دیدے
نفس نے لذتوں میں پھنسایا	مجھ پہ لطف و کرم ہو خدایا
دل سے چاہت مٹا ماسوا کی	میرے مولیٰ تو خیرات دیدے
حال عاصی کا بے حد بُرا ہے	تیری رحمت کا بس آسرا ہے
عفوِ جرم و تصور و خطا کی	میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

دل کی ہاتھوں سے بستی اُجاڑی	بات عصیاں سے میں نے بگاڑی
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے	لطف و رحمت کی عفو و عطا کی
خوف سے تیرے آنسو بہاؤں	تیرے ڈر سے سدا تھر تھراؤں
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے	کیف ایسا دے، ایسی ادا کی
اے رحیم اور ستار غفار	جگمگاتی رہے قبرِ عطار
میرے مولیٰ تو خیرات دیدے	تا ابد فضل و رحم و عطا کی

دُعا

(خارجِ نماز میں وہ دُعا مانگنی چاہیے جو اس وقت ذہن میں حاضر ہو، درج ذیل دعا کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔)

اے غموں اور مصیبتوں کو دُور کرنے والے! اے مجبور اور پریشان

حال لوگوں کی دُعا میں قبول کرنے والے! اے ہماری اُمیدوں کی لاج رکھنے والے! اے گہرے سمندروں کو پیدا کرنے والے! اے ہمارے پاک پروردگار عَزَّوَجَلَّ! اے وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں تمام بھلائیاں ہیں! ہم تیری رضا چاہتے ہیں اور تیری ناراضی سے پناہ مانگتے ہیں، تُو اپنے عفو و کرم کے صدقے ہمیں عذاب سے محفوظ رکھ اور ہمیں اپنی ناراضی سے بچا۔ اے ہمارے پاک پروردگار عَزَّوَجَلَّ! ہم کماحقہ، تیری تعریف نہیں کر سکتے، تُو ایسا ہی ہے جیسا تُو نے اپنی تعریف خود بیان فرمائی، اے ہمارے رحیم و کریم پروردگار عَزَّوَجَلَّ! تُو ہماری اُمیدوں کی لاج رکھ لے، بے شک ہم تجھ سے تیری رحمت کے طالب ہیں۔ یا الہی عَزَّوَجَلَّ! ہم تیرے سامنے رُسا ہونے، عیبوں کا پردہ چاک ہونے، تیری یاد بھول

جانے اور تیرے شکر سے منہ موڑنے سے پناہ مانگتے ہیں۔ اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے! ہمیں رُسوائی اور اپنے بندوں کے شر سے محفوظ فرما اور ہمیں بُری خفیہ تدبیر سے محفوظ فرما۔ اے ہمارے پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ”ہمیں بھی اپنا ایسا خوف عطا فرما کہ ہم ہر قسم کے گناہوں سے محفوظ رہیں، ہمارا کوئی عضو کبھی بھی تیری نافرمانی والے کاموں کی طرف سبقت نہ کرے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمیں عبادت کی لذت و چاشنی عطا فرما، اگر بقاضائے بشریت ہم سے گناہ سرزد ہو جائے تو اپنے فضل و کرم سے فوراً توبہ کی توفیق عطا فرما، اپنی ناراضی سے ہماری حفاظت فرما، ہمیں گناہوں پر شرمندگی عطا فرما۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو ہی گنہگاروں کے گناہوں کو معاف فرمانے والا ہے، اپنے محبوبوں کے صدقے ہماری تمام خطائیں

معاف فرمادے اور اپنی دائمی رضا کی دولت سے ہماری جھولیاں بھر

دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

وقفہ برائے سحری

(اب اس طرح اعلان کیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 36 پر

عمل کرتے ہوئے نگاہیں جھکا کر چلنے کی مشق کے ساتھ کھانے کا وضو

کریں گے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور مدنی انعام نمبر 1 پر عمل کرتے ہوئے اچھی

اچھی نیتیں کریں گے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور مدنی انعام نمبر 11 پر عمل

کرتے ہوئے پردے میں پردہ کر کے بیٹھنے اور مٹی کے برتن میں بھوک

سے کم کھانے کی سعادت حاصل کریں گے۔ کھانے (سحری) کے بعد

نمازِ فجر کی تیاری کی ترکیب ہوگی اور مدنی انعام نمبر 4 پر عمل کرتے ہوئے اذان و اقامت کا جواب دے کر مدنی انعام نمبر 18 پر عمل کرتے ہوئے سنتِ قبلہ اور مدنی انعام نمبر 2 پر عمل کرتے ہوئے نمازِ فجر باجماعت تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ پہلی صف میں ادا کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

(کھانے کا وضو کرنے کے دوران ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھونے کا ذہن دیجئے، کھانے سے پہلے نیتیں کروائیں اور ہمیشہ کھانے سے پہلے نیتیں کرنے کا ذہن بھی دیں، کھانے کی دعا پڑھائیں، لقمہ توڑنے کا طریقہ اور اس کا سائز کتنا ہو یہ بتائیں، ربڑ بینڈ پہننے کی حکمت بتائیں، تین انگلیوں سے کھانے کا ذہن دیں، سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانے کا ذہن دیں، اس دوران موقع کی مناسبت سے ایک اسلامی بھائی کلام بھی سناتے رہیں، آخر میں برتن صاف کر کے ترغیب

کی نیت سے دکھانے کی ترکیب ہو، دسترخوان پر گرے ہوئے ٹکڑے اٹھا کر کھانے کی ترغیب دلائی جائے، مگر ان اسلامی بھائی ہر بار کھانے میں کسی ایک حلقے میں حاضری دیں، بہتر یہ ہے کہ جس حلقے میں کمزوری ہے اس میں بیٹھیں اور مسکراتے مسکراتے کمزوری کا حل فرما دیں، کھانے کے بعد کی دعائیں پڑھائیں، آخر میں سورۃ اخلاص اور سورۃ قریش پڑھنے کی ترکیب بنائیں۔)

نمازِ فجر

تَسْبِيحِ فَاطِمَہ

(نماز کے بعد امام صاحب دُعا کروائیں گے۔ دُعا کے بعد یوں اعلان فرمائیں:)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 3 پر عمل کرتے ہوئے ایک بار آيَةُ الْكُرْسِيِّ، تَسْبِيحِ فَاطِمَہ اور سُورَةُ

اِخْلَاص پڑھ لیجئے۔ (وقت 3 منٹ)

تلاوتِ قرآن

(وقت 20 منٹ)

(اب اس طرح اعلان کیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 70 پر عمل کرتے ہوئے قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اب پہلی صف والے اسلامی بھائی دوسری صف والوں کی طرف اور تیسری صف والے چوتھی صف والوں کی طرف رُخ فرمائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ قرآن پڑھتے وقت آواز اتنی ہو کہ اپنے کان سُن

لیں اور جو اسلامی بھائی اس دوران مدنی قاعدے کا سبق دوہرانا چاہیں وہ دوہرائیں۔ (اس دوران مسجد میں دیگر نمازیوں کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے۔)

اس کے بعد خیر خواہ اسلامی بھائی ہاتھوں ہاتھ قرآن پاک تقسیم کرنے کی ترکیب شروع فرمادیں، یاد رہے تعداد کے اعتبار سے اسلامی بھائی قرآن پاک تقسیم کرنے کیلئے مقرر کرنے ہیں، اگر متکلفین زیادہ ہیں تو قرآن پاک تقسیم کرنے والے اسلامی بھائی بھی زیادہ ہوں تاکہ سب اسلامی بھائیوں کو وقت پر قرآن پاک ملیں۔

شجرہ شریف کے اُوراد

(وقت 10 منٹ)

(اب اس طرح اعلان کیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 5 کے جُز پر عمل کرتے ہوئے کچھ نہ کچھ شجرہ شریف کے اُوراد پڑھنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

(اب یہ اُوراد پڑھائیں)

(1) جو کوئی (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط)

تین، تین بار پڑھ کر سُورَةُ الْحَشَا کی آخری 3 آیتیں صُبح پڑھے تو شام تک 70 ہزار فرشتے اُس کے لیے اِسْتِغْفَار کریں اور اُس دِن مرے تو شہید ہو گا اور شام کو پڑھے تو صُبح تک یہی فضیلت۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میں پڑھتا ہوں آپ توجہ سے سُنئے، مگر

یاد رہے کہ یہ فضیلت پڑھنے کی ہے سننے کی نہیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ

الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ^ط (3 بار)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ^{۲۱} هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلْبَلَكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ^ط سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ^{۲۲} هُوَ
اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى^ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^{۲۳}

(2) اب جو ورد پڑھایا جائے گا، اس کی فضیلت میں آتا ہے۔ جو کوئی
تین، تین بار پڑھے، اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر
ہو۔ آپ بھی پڑھ لیجئے: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا
نُعَلْبُهُ، وَنَسْتَغْفِرُكَ لِبِاَلَا نَعْلَبُهُ^ط

(3) اب جو ورد پڑھایا جائے گا اس کی فضیلت میں آتا ہے جو کوئی

تین، تین بار پڑھے، پڑھنے والے کے دین، ایمان، جان، مال بچے سب محفوظ رہیں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ آپ بھی پڑھ لیجئے: بِسْمِ اللہِ عَلٰی دِیْنِیْ
بِسْمِ اللہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوُلْدِیْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ ط

(4) اب جو ورد پڑھایا جائے گا اس کی فضیلت میں آتا ہے جو کوئی

تین، تین بار پڑھے سانپ، بچھو وغیرہ موزیات سے پناہ حاصل ہو۔ آپ بھی پڑھ لیجئے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

(5) اب جو ورد پڑھایا جائے گا اس کی فضیلت میں آتا ہے جو کوئی

تین، تین بار پڑھے جنون (پاگل پن)، جذام، برص (کوڑھ) اور نابینا ہونے سے بچے۔ آپ بھی پڑھ لیجئے: سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ط

(6) جو کوئی صبح گیارہ بار سُورۃ اِخْلَاص پڑھے (اگر شیطان مع اپنے لشکر

کو شش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک یہ خود نہ کرے)

تمام اسلامی بھائی اپنے اپنے طور پر گیارہ (11) بار سُورۃ اِخْلَاص پڑھ لیجئے۔

مدنی حلقہ

(ترجمہ کنز الایمان و تفسیر خزائن العرفان / نور العرفان / صراط الجنان،

چار صفحات فیضانِ سنت، منظوم شجرہ شریف)

تین آیات ترجمہ و تفسیر

(تین آیات ترجمہ و تفسیر درس والے انداز میں شروع کریں۔ پہلے خطبہ پڑھیں

پھر درودِ پاک کے صیغہ پڑھیں اور درودِ پاک کی ایک فضیلت بیان کریں۔)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضایانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 21

پر عمل کرتے ہوئے تین آیات (مَع ترجمہ و تفسیر) سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (اگر نگرانِ اعتکاف کسی اور کی ترجمہ و تفسیر پڑھنے کی ذمہ داری لگائیں تو ترجمہ و تفسیر پڑھنے کا درست انداز سن لیں۔)

جدول

دن	پارہ	سورت	آیت
1	1	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	64 تا 66
2	1	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	67 تا 70
3	1	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	71 تا 75
4	1	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	114 تا 116
5	1	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	124 تا 126

143 تا 142	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	2	6
258 تا 256	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	3	7
49 تا 47	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	3	8
94 تا 92	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	4	9
194 تا 190	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	4	10
31 تا 27	سُورَةُ الْمَائِدَةِ	6	11
78 تا 76	سُورَةُ الْأَنْعَامِ	7	12
153 تا 151	سُورَةُ الْأَنْعَامِ	8	13
136 تا 133	سُورَةُ الْأَعْرَافِ	9	14
177 تا 175	سُورَةُ الْأَعْرَافِ	9	15

64 تا 62	سُورَةُ يُوسُفَ	11	16
96 تا 93	سُورَةُ يُوسُفَ	13	17
25 تا 23	سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِیْلَ	15	18
13 تا 9	سُورَةُ الْكَهْفِ	15	19
56 تا 54	سُورَةُ مَرْيَمَ	16	20
103 تا 101	سُورَةُ الْاَنْبِیَاءِ	17	21
29 تا 27	سُورَةُ التَّوْرَ	18	22
66 تا 63	سُورَةُ الْفُرْقَانِ	19	23
40 تا 36	سُورَةُ النَّهْلِ	19	24
37 تا 35	سُورَةُ الْاَحْزَابِ	22	25

148۳139	سُورَةُ الصُّفَّتِ	23	26
3۳1	سُورَةُ الْفَتْحِ	26	27
13۳6	سُورَةُ الْفَجْرِ	30	28
10۳1	سُورَةُ وَالصُّلْحِ	30	29
5۳1	سُورَةُ الْغِيلِ	30	30

4 صفحاتِ فیضانِ سنت

(اس کے بعد یوں اعلان فرمائیں)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر

14 کے ایک جُزِ فیضانِ سنت کے ترتیب وار کم از کم 4 صفحات پڑھنے اور

سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (چار صفحات

پڑھتے وقت انداز درمیانہ ہو اور پہلے سے اس کی تیاری ہو اور آخر میں درس کے بعد والی ترغیب بھی دلائیں۔)

جدول

دن	موضوع	حوالہ	فیضانِ سنت کا باب
1	5 خصوصی کرم	(ص 854 تا 859)	فیضانِ رمضان
2	ہر شب 60 ہزار کی بخشش	(ص 867 تا 872)	//
3	سال بھر کی نیکیاں برباد	(ص 916 تا 922)	//
4	افطار کے 11 فضائل	(ص 1011 تا 1018)	//
5	تراویح کے 35 مدنی پھول	(ص 1116 تا 1123)	//
6	خوفناک زہر	(ص 32 تا 37)	فیضانِ بسم اللہ

7	بچے کی مدنی تربیت کی حکایت	(ص 56 تا 62)	//
8	29 مدنی پھول	(ص 132 تا 138)	//
9	لکڑہارا کیسے مالدار بنا؟	(ص 139 تا 144)	//
10	فرعون کا محل	(ص 157 تا 163)	//
11	بازار کی روٹی	(ص 188 تا 194)	آدابِ طعام
12	ہر لقمہ پر ذکرِ کر اللہ	(ص 204 تا 209)	//
13	شادی خانہ بربادی کے اسباب	(ص 222 تا 228)	//
14	کھانے کے اسراف سے توبہ کیجئے	(ص 254 تا 259)	//
15	تنگدستی کا علاج	(ص 263 تا 267)	//
16	سونے کا دسترخوان	(ص 660 تا 665)	پیٹ کا قفلِ مدینہ

//	(ص 681 تا 685)	6 مدنی پھول	17
//	(ص 699 تا 703)	کاش بھوک خریدی جاسکتی	18
//	(ص 735 تا 740)	لُومڑی کا بچہ	19
//	(ص 806 تا 813)	بھوکا شیر	20
غیبت کی تباہ کاریاں	(ص 35 تا 40)	سینوں سے لٹکے ہوئے لوگ	21
//	(ص 50 تا 55)	غیبت کے انداز	22
//	(ص 64 تا 68)	عذابِ قبر کے ہولناک مناظر	23
//	(ص 75 تا 81)	جنت میں داخلے سے محروم	24
//	(ص 88 تا 93)	آقا کی صحابہ سے محبت	25
نیکی کی دعوت	(ص 67 تا 71)	نماز کے متعلق ریاکاری کی 11 مثالیں	26

//	(ص 90 تا 94)	27	اخلاص کے بغیر ثواب نہیں ملتا
//	(ص 129 تا 133)	28	اُمتِ مصطفیٰ کی خصوصیت
//	(ص 156 تا 161)	29	صلہ رحمی کے 7 مدنی پھول
//	(ص 307 تا 311)	30	گناہوں کے 6 علاج

شجرہ شریف

منظوم شجرہ شریف پڑھنے سے پہلے اشراق و چاشت کا وقت بھی
معلوم کر لیجئے اور اسی حساب سے آگے جدول چلائیے۔

(اس کے بعد یوں اعلان فرمائیں)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ منظوم شجرہ عالیہ

قادر یہ رضویہ پڑھا جائے گا، تمام اسلامی بھائی شجرہ شریف نکال لیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

یا الہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے	یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شرِ مشکل کشا کے واسطے	کر بلائیں رو شہیدِ کربلا کے واسطے
سیّدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے	علمِ حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے
صدقِ صادق کا تَصَدُّقِ صادق الاسلام کر	بے غضبِ راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے
بہرِ معروف و سری معروف دے بخود سری	خُندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے
بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کتوں سے بچا	ایک کار رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے
بُوفَرَح کا صدقہ کر غم کو فَرَح دے حُسن و سعد	بُوالحسن اور بُوسعیدِ سعدِ زَا کے واسطے
قاوِری کر قاوِری رکھ قاوِریوں میں اُٹھا	قدِرِ عبدِ القادرِ قدرتِ نُمَا کے واسطے
اَحْسَنِ اللّٰہُ لَہُمْ رِزْقاً سے دے رِزقِ حَسَن	بندہ رِزاقِ تانِجِ الاصفیاء کے واسطے

دے حیاتِ دین مٹی جانفرا کے واسطے

دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

شہ ضیاء مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

خوانِ فضلِ اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

عشقِ حق دے عشقی عشقِ ایتما کے واسطے

کر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

ایچھے پیارے شمسِ دیں بدزُغلیٰ کے واسطے

حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے

نضرانی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ

طوہرِ عرفان و علو و حمد و حسنی و بہا

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر

خانہٴ دل کو ضیاء دے رُوئے ایماں کو جمال

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے

حُبِ اہل بیت دے آلِ محمد کے لیے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسولِ اللہ کر

کر عطا احمد رضائے احمد مُرسل مجھے

شہ ضیاء الدین پیر باصفا کے واسطے

پُر ضیاء کر میرا چہرہ حشر میں اے کبریا

قادری عبدالسلام خوش ادا کے واسطے

أَحْيَيْنَا فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا سَلَامًا بِالسَّلَامِ

یا خدا ایلاس کو احمد رضا کے واسطے

عشق احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر

عفو و عرفاں، عافیتِ اس بے نوا کے واسطے

صدقہ ان اعیال کا دے چھ عینِ عز، علم و عمل

دُعائیں سیکھنے سکھانے کا حلقہ

(”مدنی پنج سورہ“ / ”نماز کے احکام“ سے مندرجہ ذیل دعائیں سیکھنے سکھانے

کی ترکیب ہو) (وقت 20 منٹ)

(۱) دُعائے مصطفیٰ (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۳) (۲) سوتے وقت کی دعا (مدنی پنج

سورہ ص ۲۰۳) (۳) بیدار ہونے کے بعد کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۳)

(۴) بیتُ الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۴)

(۵) بیتُ الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۴) (۶)
گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۴) (۷) گھر سے نکلتے
وقت کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۵) (۸) کھانا کھانے سے پہلے کی دعا (مدنی
پنج سورہ ص ۲۰۵) (۹) کھانے کے بعد کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۶) (۱۰)
جو دعائیں سیکھیں اُن کی ذہرائی (۱۱) بالغ مرد و عورت کے جنازہ کی دعا
(نماز کے احکام ص ۳۸۳) (۱۲) آئینہ دیکھتے وقت کی دعا (مدنی پنج سورہ ص
۲۰۶) (۱۳) کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دعا (مدنی پنج سورہ ص
۲۰۷) (۱۴) ادائے قرض کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۷) (۱۵) شعارِ کفار
کو دیکھتے وقت کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۸) (۱۶) مصیبت زدہ کو دیکھ کر
پڑھنے کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۹) (۱۷) بازار میں داخل ہوتے وقت کی

دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۱۲) (۱۸) نصف دعائے قنوت (نماز کے احکام ص ۲۷۴) (۱۹) بقیہ نصف دعائے قنوت (نماز کے احکام ص ۲۷۴) (۲۰) جو دعائیں سیکھیں، اُن کی دُہرائی (۲۱) سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۱۷) (۲۲) ایمانِ مجمل (نماز کے احکام ص ۱۶۶) (۲۳) زہرِ یلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۲۰) (۲۴) ایمانِ مفصل (نماز کے احکام ص ۱۶۶) (۲۵) مصیبت کے وقت کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۲۲) (۲۶) شبِ قدر کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۱۳) (۲۷) فرض نماز کے بعد کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۲۵) (۲۸) فرض نماز کے بعد کی (دوسری) دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۲۵) (۲۹) جو دعائیں سیکھیں، اُن کی دُہرائی (۳۰) جو دعائیں سیکھیں اُن کی دُہرائی۔

فاتحہ کا سلسلہ

(شجرہ شریف پڑھنے کے بعد فاتحہ کا سلسلہ ہوگا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اب اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فاتحہ کا سلسلہ

ہوگا، تمام اسلامی بھائی شجرہ شریف کا صفحہ نمبر 23 کھول لیجئے: اب 7 بار

دُرُودِ غوثیہ پڑھیے (دُرُودِ غوثیہ شجرہ شریف کے صفحہ نمبر 25 پر ہے۔)

ایک بار سُورَةُ الْفَاتِحَةِ پڑھیے.... ایک بار آيَةُ الْكُرْسِيِّ پڑھیے.... 7 بار

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ پڑھیے.... اب آخر میں تین بار دُرُودِ غوثیہ پڑھیے۔

ایصالِ ثواب و دعا

(اب ایصالِ ثواب و دعا کیجئے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! اب تک میرے پاس موجود نیکیوں اور جو مجھے اپنی نیکیاں ایصال کریں، ان سب کا ثواب اپنے کرم کے شایانِ شان عطا فرما۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! یہ سارا ثواب ہماری طرف سے اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عنایت فرما، بوسیْلہٗ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان ان کو پہنچا... جملہ انبیاء و مرسلین، خلفائے راشدین، اُمہات المؤمنین، تمام صحابہ و تابعین و تبع تابعین، ائمہ مجتہدین، علمائے کاملین، مشائخِ عالمین، تمام مفسرین، محدثین، جملہ بزرگانِ دین، کل مومنات و مؤمنین، مسلمات و مسلمین، خصوصاً بالخصوص سیدنا ابراہیم خلیلُ اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام، سیدنا اسماعیل ذبیحُ اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام، سیدتنا ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا، والدینِ مصطفیٰ، شہیدانِ واسیرانِ کربلا، جمیع اہلبیت اطہار، امام

اعظم، غوثِ اعظم، غریب نواز، اعلیٰ حضرت، صدرِ شریعت، قطبِ مدینہ، صدرِ الافاضل، امام غزالی، مفتی احمد یار خان، سیدی قطبِ مدینہ، مفتی دعوتِ اسلامی، حاجی مشتاق، حاجی فاروق، حاجی زمزم رضا۔ تمام مبلغات و مبلغین و مرحومین۔

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم سب کے رزق میں، کاروبار میں، اولاد میں، گھر بار میں خیر و برکتیں نازل فرما۔ ہر قسم کی بلاؤں، پریشانیوں، مصیبتوں، آزمائشوں، جادو ٹونوں سے ہم سب کو ہمارے گھر بار کو محفوظ فرما۔ اپنا فضل و کرم ہم سب کے شامل حال فرما۔ تمام عالمِ اسلام کی خیر فرما۔ اسلام کا بول بالا کر اور دشمنانِ اسلام کا منہ کالا کر۔ امیرِ اہلسنت، مرکزی مجلسِ شوریٰ اور دعوتِ اسلامی کے تمام مبلغین و مبلغات کی

حفاظت فرما۔ ہماری تمام دعائیں خاکِ مدینہ کے صدقے قبول فرما۔

کہتے رہتے ہیں دُعا کے واسطے بندے تیرے

کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی

جب دم واپسی ہو یا اللہ!... آنکھوں کے سامنے ہو جلوہ مصطفیٰ اور

لب پہ ہو: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

نمازِ اشراق و چاشت

(دُعا کے بعد یوں اعلان کیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 19

کے دو جُز، اشراق و چاشت کے نفل ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں

گے۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

(اب اشراق وچاشت کی ایک ایک فضیلت بھی بیان فرمائیں)

﴿ فضیلتِ نمازِ اشراق ﴾

حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھ کر بیٹھا ذکرِ خدا کرتا رہا، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اُسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔^(۱)

﴿ فضیلتِ نمازِ چاشت ﴾

حضرت سیدنا ابو ذر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارے ہر جوڑ پر صدقہ ہے اور ہر تسبیح دینہ

①.....ترمذی، کتاب السفر، باب ما ذکرہما یستحب من الجلوس... الخ، ۲/۱۰۰، حدیث: ۵۸۶

یعنی سُبْحَانَ اللَّهِ کہنا صدقہ ہے اور ہر تحمید یعنی اَلْحَمْدُ لِلَّهِ کہنا صدقہ ہے اور ہر تہلیل یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر یعنی اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا صدقہ ہے اور اچھی بات کا حکم دینا صدقہ ہے اور بری بات سے روکنا صدقہ ہے اور چاشت کی دو رکعتیں ان سب کو کفایت کرتی ہیں۔^(۱)

حضرت سیدنا ابو بکریدہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا، آدمی کے تین سو ساٹھ (360) جوڑ ہوتے ہیں، اسے ہر جوڑ کا صدقہ ادا کرنا لازم ہے۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: اس کی طاقت کون رکھ سکتا ہے؟ فرمایا: مسجد میں پڑی ہوئی ریٹھ کو دفن کر دینا اور راستے سے تکلیف دہ چیز دینے۔

①..... مسلم، کتاب صلوۃ المسافرین... الخ، باب استحباب... الخ، ص ۳۶۳، حدیث: ۸۲۰۱

کو ہٹا دینا صدقہ ہے، اگر تم اس پر قدرت نہ رکھو تو چاشت کی دو رکعتیں تمہاری طرف سے کفایت کریں گی۔^(۱)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی، لہذا میں انہیں ہر گز نہیں چھوڑتا: (۱) میں وتر ادا کئے بغیر نہ سوؤں (۲) میں چاشت کی دو رکعتیں ترک نہ کروں کیونکہ یہ ”تَوَابِین“ یعنی کثرت سے توبہ کرنے والوں کی نماز ہے (۳) اور ہر مہینے تین دن روزے رکھا کروں۔^(۲)

حضرت سیدنا معاویہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم

دینہ

①..... مسند احمد، حدیث بریدۃ الاسلامی، ۲۰/۹، حدیث: ۲۳۰۵۹

②..... بخاری، کتاب التہجد، باب صلوٰۃ الضحیٰ... الخ، ۱/۳۹۷، حدیث: ۱۱۷۸

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز کے بعد چاشت کی دو رکعتیں ادا کرنے تک اپنی جگہ بیٹھا رہے اور خیر کے علاوہ کوئی بات نہ کہے، اس کی خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔^(۱)

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی مکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا، جو فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد چاشت کی چار رکعتیں ادا کرنے تک اپنی جگہ بیٹھا رہے اور کوئی لغو بات نہ کہے بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرتا رہے تو اپنے گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔^(۲)

دینہ

①..... مسند احمد، مسند المکیین/ حدیث معاذ بن انس، ۵/۲۶۰، حدیث: ۱۵۶۲۳

②..... مسند ابی یعلیٰ، ۴/۹، حدیث: ۴۸

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے
 روایت ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک لشکر کو نجد کی
 جانب بھیجا وہ لشکر بہت سا مالِ غنیمت لے کر جلد لوٹ آیا تو لوگ لشکر
 کے مقام کی نزدیکی، کثرتِ مالِ غنیمت اور جلد لوٹ آنے کے بارے
 میں گفتگو کرنے لگے۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا
 میں تمہیں ایک ایسی قوم کے بارے میں نہ بتاؤں جو ان سے بھی قریب
 جہاد کرنے والی اس سے بھی زیادہ مالِ غنیمت حاصل کرنے والی اور
 جلدی لوٹنے والی ہے۔ (پھر فرمایا:) جو شخص وضو کرے پھر نمازِ چاشت
 ادا کرنے کیلئے مسجد میں حاضر ہو، وہ ان لوگوں سے بھی قریب، زیادہ

غنیمت لانے والا اور جلدی لوٹنے والا ہے۔^(۱)

حضرت سیدنا ابوامامہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے گھر سے کسی فرض نماز کی ادائیگی کے لئے نکلا، اس کا ثواب احرام باندھنے والے حاجی کی طرح ہے اور جو چاشت کی نماز ادا کرنے کے لئے نکلا اس کا ثواب عمرہ کرنے والے کی طرح ہے اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا اس طرح انتظار کرنا کہ بیچ میں لغوبات نہ کی جائے تو اس کا نام عَلَّیْنِ (یعنی اعلیٰ درجے والوں) میں لکھا جاتا ہے۔^(۲)

دینہ

① مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۵۸۸/۲، حدیث: ۶۶۴۹

② ابوداؤد، کتاب التطوع، باب صلوة الضعی، ۴۱/۲، حدیث: ۱۶۸۸

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو چاشت کی دو رکعتیں پابندی سے ادا کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔^(۱)

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ میں نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ غزوہ تبوک کیلئے گیا۔ ایک دن آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیٹھ کر اپنے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے گفتگو فرما رہے تھے کہ دورانِ گفتگو ارشاد فرمایا: جو شخص سورج کے بلند ہونے تک اپنی جگہ پر بیٹھا رہے، پھر اٹھ کر کامل وضو کرے اور دو دینہ

① ابن ماجہ، کتاب امامۃ الصلوۃ... الخ، باب ما جاء فی صلوۃ الضحی، ۱۵۳/۲، حدیث: ۱۳۸۲

رکعتیں ادا کرے تو اس کے گناہ ایسے معاف کر دیئے جائیں گے، جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنا ہو۔^(۱)

حضرت سیدنا ابوامامہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب سورج اپنے مطلع سے طلوع ہو کر ایسی حالت پر آجائے جیسے نمازِ عصر کے وقت سے غروب تک ہوتا ہے۔ پھر جو شخص دو یا چار رکعتیں ادا کرے تو اس کے لئے اس دن کا ثواب ہے اور اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، اگر اس دن اس کا انتقال ہو گیا تو جنت میں داخل ہو گا۔^(۲)

دینہ

①..... مسند ابی یعلیٰ، ۲/۱۸۰، حدیث: ۱۷۵۷

②..... معجم کبیر، ۸/۱۹۲، حدیث: ۷۷۹۰

حضرت سیدنا ابوبہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کثرت سے توبہ کرنے والے ہی نمازِ چاشت پابندی سے ادا کرتے ہیں اور یہ ”تَوَّابِین“ یعنی توبہ کرنے والوں کی نماز ہے۔^(۱)

حضرت سیدنا ابوبہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ضُحیٰ کہا جاتا ہے، جب قیامت کا دن آئے گا تو ایک منادی ندا کرے گا، نمازِ چاشت کی پابندی کرنے والے کہاں ہیں؟ یہ تمہارا دروازہ ہے اس میں داخل ہو جاؤ۔^(۲)

دینہ

① معجم اوسط، ۶۰/۳، حدیث: ۳۸۲۵

② معجم اوسط، ۱۸/۴، حدیث: ۵۰۶۰

حضرت سیدنا ابو ذرؓ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شروع دن میں چاشت کی دو رکعتیں ادا کرے گا، غافلین میں نہ لکھا جائے گا اور جو چار رکعتیں ادا کرے گا اس کا شمار عابدین میں ہو گا اور جو چھ رکعتیں ادا کرے گا وہ اس کے اس دن کے لئے کافی ہوں گی جو آٹھ رکعتیں ادا کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے قانتین یعنی قیام کرنے والوں میں لکھے گا اور جو بارہ رکعتیں ادا کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کیلئے جنت میں ایک گھر بنائے گا اور ہر دن اور ہر رات میں اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں پر ایک احسان اور ایک صدقہ فرماتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں میں کسی پر اپنے فکر کے الہام سے

افضل کوئی احسان نہیں فرماتا۔^(۱)

حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا، جو چاشت کی بارہ رکعتیں ادا کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنت میں سونے کا ایک محل بنائے گا۔^(۲) (تہجد سے اشراق و چاشت تک وقت کا خیال رکھیں، وقت کے حساب سے جدول آگے پیچھے کر لیں، مگر کوئی حلقہ رہنے نہ پائے اور وقت پر ختم بھی ہو جائے۔) (اب آخر میں صبح کی نیت بھی کر لیجئے۔ یہ نیت تو جب مناجات میں اجتماعی طور پر جمع ہوں، اُسی وقت کروادی جائے۔)

دینہ

①..... مجمع الزوائد، کتاب الصلوٰۃ، ۴۹۴/۲، حدیث: ۳۴۱۹

②..... ترمذی کتاب الوتر، باب ماجاء فی صلوٰۃ الضحیٰ، ۱۷۲/۲، حدیث: ۴۷۲

ہر صبح یہ نیت کر لیجئے

آج کا دن آنکھ، کان، زبان اور ہر عضو کو گناہوں اور فضولیات سے

بچاتے ہوئے نیکیوں میں گزاروں گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

وقفہ آرام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اب وقفہ آرام ہو گا، تمام اسلامی بھائی

مدنی انعام نمبر 17 پر عمل کرتے ہوئے چٹائی پر سوتے ہوئے سر ہانے

سنت بکس رکھنے کی نیت کے ساتھ ساتھ پردے میں پردہ کئے دو اسلامی

بھائیوں میں ایک ہاتھ کا فاصلہ رکھتے ہوئے، بغیر ایک دوسرے سے

باتیں کیے، سنت کے مطابق سیدھی کروٹ پر سیدھے رخسار کے نیچے

سیدھا ہاتھ رکھ کر قبلہ رو آرام فرمائیں، نیز فراغت کے بعد بستر تہہ

کرنے کی نیت فرمالیجئے، 12:00 بجے آپ کو بیدار کیا جائیگا۔ (نگرانِ مجلس
اعتکاف کی طرف سے بیدار کرنے کے وقت میں تبدیلی بھی ہو سکتی ہے۔)

12:00 بجے بیدار کرنے کا اعلان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضایانے اور ثواب کمانے
کے لئے مدنی انعام نمبر 17 کے جُز (بستر اور لباس تہہ) کرتے ہوئے اٹھئے
اور مدنی انعام نمبر 1 پر عمل کرتے ہوئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ طبعی
حاجات سے فارغ ہو کر اور مدنی انعام نمبر 39 دن کا اکثر حصہ با وضو رہنے
کی نیت کے ساتھ وضو سے فراغت کے بعد حلقوں میں تشریف لے
آئیے۔ مدنی انعام نمبر 13 پر عمل کرتے ہوئے مدرسۃ المدینہ بالغان
پڑھنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

جدول کا آغاز

(طبعی حاجات سے فراغت کے بعد 12:19 پر تلاوت سے جدول کا آغاز کیجئے۔)

تلاوت

(بے وضو قرآن پاک کی کسی آیت کو چھونا حرام ہے۔ دورانِ تلاوت آدابِ

تلاوت کو ملحوظ رکھا جائے۔)

کلام

(کلام کے دوران شرکاء کے ہاتھ اُٹھے ہوں، نگاہیں جھکائے رہے قسمت

روتے ہوئے کلام سنا جائے۔)

عمل کا ہو جذبہ عطا یا الہی گناہوں سے مجھ کو بچا یا الہی

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یا الہی

میں پڑھتا رہوں سنتیں وقت ہی پر ہوں سارے نوافل ادا یا الہی
 دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں با وضو میں سدا یا الہی
 ہمیشہ نگاہوں کو اپنی جھکا کر کروں خاشعانہ دُعا یا الہی
 میں مٹی کے سادہ سے برتن میں کھاؤں چٹائی کا ہو بستر یا الہی
 ہر اک مدنی انعام اے کاش پاؤں کرم کر پئے مصطفیٰ یا الہی
 ہو اخلاق اچھا ہو کردار ستھرا مجھے متقی تُو بنا یا الہی
 غصیلے مزاج اور تمسخر کی خصلت سے عطار کو تُو بچا یا الہی

مدرسۃ المدینہ بالغان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ پورے ماہِ رمضان کے

اعتکاف کا جدول مدنی انعامات کے مطابق بنایا گیا ہے، جس میں آپ کو

فرض عبادت کے ساتھ ساتھ نوافل و سنتوں پر عمل کروانے کی کوشش کی جائیگی، آپ سے عرض ہے کہ آپ بھی ہمارا ساتھ دیجئے، آپ کا ساتھ یہ ہو گا کہ جو گزارشات آپ سے کی جائیں ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اس کی برکتیں خود محسوس کریں گے۔ (مدنی قاعدے بھی اسی انداز سے تقسیم کئے جائیں جیسے صبح قرآن پاک تقسیم کئے گئے)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 13 پر عمل کرتے ہوئے مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَةِ بِالْغَانِ پڑھنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَةِ (بِالْغَانِ)

التصحیح (تص۔ حج) حروف پر خوب توجہ دی جائے اور

تختی نمبر 01

01

		مخارج یاد کرائے جائیں۔
02	تختی نمبر 01	حروف کی مخارج سے ادائیگی کی مشق کروائی جائے۔
03	تختی نمبر 02	حروف کی صحیح ادائیگی اور ہر حرف کو الگ الگ پڑھائیے۔
04	تختی نمبر 02	حروف کی صحیح ادائیگی اور ہر حرف کو الگ الگ پڑھائیے۔
05	تختی نمبر 03	حرکات، جے کرنے کا طریقہ، ادائیگی مخارج پر توجہ دیجئے۔
06	تختی نمبر 5+4	حرکات، تنوین کے جے اور رواں پڑھائیے۔
07	تختی نمبر 06	جے، رواں، ادائیگی اور مخارج پر توجہ دی جائے۔
08	تختی نمبر 06	جے، رواں، ادائیگی اور مخارج پر توجہ دی جائے۔
09	تختی نمبر 07	حروفِ مدہ کی پہچان، دراز کرنے سے متعلق اچھی طرح سمجھائیے۔
10	تختی نمبر 9+8	سبق نمبر 8 کو ایک الف دراز کرنے اور سبق نمبر 9 کو

		بغیر کھینچ کر پڑھنے کے لیے خصوصی توجہ دیجئے۔
11	تختی نمبر 10	ہجے، رواں پر توجہ، ادائیگی اور خارج پر خصوصی توجہ دیجئے۔
12	تختی نمبر 10+11	ہجے، رواں پر توجہ، گیارہویں تختی پر قلقلہ پر توجہ دیجئے۔
13	تختی نمبر 12	نون ساکن اور تنوین کے قاعدے ”إظهار اور إخفاء“ یاد کروائیے، ہجے اور رواں سے پڑھائیے۔
14	تختی نمبر 12	//
15	تختی نمبر 13	ہجے اور رواں پڑھائیے اور قاعدے یاد کرائیے۔
16	تختی نمبر 13	ہجے اور رواں پڑھائیے اور قاعدے یاد کرائیے۔
17	تختی نمبر 14	ادغام، انقلاب، میم ساکن کے قاعدے یاد کروائیے۔ ہجے اور رواں پڑھائیے۔
18	تختی نمبر 14	نون ساکن اور تنوین کے قاعدے ”ادغام، انقلاب“

یاد کروائیے، ججے اور رواں پڑھائیے۔		
میم ساکن کے قاعدے یاد کروائیے، ججے اور رواں پڑھائیے۔	تختی نمبر 15	19
”الف، لام، را“ کے قاعدے یاد کروائیے اور ججے، رواں سے پڑھائیے۔	تختی نمبر 16	20
مذات کی پہچان اور دراز کی مقدار یاد کروائیے اور اچھے انداز میں پڑھائیے۔	تختی نمبر 17	21
//	تختی نمبر 17	22
حروفِ مَقَطَّعات کے بارے میں سمجھائیے۔	تختی نمبر 18	23
زائد الف سے متعلق سمجھائیے اور مشق کرائیے۔	تختی نمبر 19	24
//	تختی نمبر 19	25

متفرق قواعد سمجھائیے اور مشق کروائیے۔	تختی نمبر 20	26
وقف سے متعلق یاد کروائیے اور مثال سے سمجھائیے اور وصل، وقف سے پڑھائیے۔	تختی نمبر 21	27
پورے قاعدے کی دہرائی۔	-----	28

مدینہ: جن اسلامی بھائیوں کا مدنی قاعدہ جلد مکمل ہو جائے یا انہوں نے پہلے ہی سے پڑھا ہوا نہیں آخری 10 سورتوں کی دہرائی کرائی جائے۔

نمازِ ظہر کی تیاری

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 36 پر عمل کرتے ہوئے نگاہیں جُھکا کر چلنے کی مشق کے ساتھ مدنی انعام نمبر 1 پر عمل کرتے ہوئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ وضو کریں گے اور

مدنی انعام نمبر 4 پر عمل کرتے ہوئے اذان و اقامت کا جواب دے کر
 مدنی انعام نمبر 18 پر عمل کرتے ہوئے سنتِ قبلہ اور مدنی انعام نمبر 2 پر
 عمل کرتے ہوئے نمازِ ظہر باجماعت تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ پہلی صف میں ادا
 کریں گے اور مدنی انعام نمبر 18 پر عمل کرتے ہوئے بعد کے نفل ادا
 کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

بعد نمازِ ظہر

تَسْبِيحِ فَاطِمَہ

(نماز کے بعد امامِ صاحبِ دُعائے ثانی کروائیں گے۔ دُعا کے بعد یوں اعلان فرمائیں)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 3

پر عمل کرتے ہوئے ایک بار آیتُ الْکُرْسِی، تَسْبِيحِ فَاطِمَہ اور سُورَةُ

الإخلاص پڑھ لیجئے۔ (وقت 3 منٹ)

مدینہ: 17 رمضان المبارک بعدِ ظہر اور مدنی مذاکرہ شروع ہونے سے پہلے پہلے تجہیز و تکفین کی DVD خارجِ مسجد میں دکھائی جائے (مسجد میں مدنی چینل یا vcd یا کوئی بھی ریکارڈ سلسلہ یا مدنی خاکہ دکھانے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ ممانعت مسجد کے ساتھ ساتھ فنائے مسجد اور ہر اس خارجِ مسجد کیلئے بھی ہے کہ جو مسجد کے پلاٹ کی چار دیواری میں ہو کہ جس کو دیکھنے والے مسجد ہی گمان کریں۔) اور 28 رمضان المبارک بعدِ ظہر اور مدنی مذاکرہ شروع ہونے سے پہلے پہلے ذمہ داریاں تقسیم کرنے اور مدنی بہاریں لکھوانے کا حلقہ لگایا جائے۔

مدنی درس (درسِ فیضانِ سنت)

(اب یوں اعلان کیجئے) (وقت 7 منٹ)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 12 پر عمل کرتے ہوئے مدنی درس (درس فیضانِ سنت) سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

دن	موضوع	صفحہ نمبر
01	رحمت بھری حکایت	21-19
02	قابلِ رشک موت	26-24
03	کوئی مانے یا نہ مانے اپنا ثواب کھرا ہے۔	32-31
04	حیرت انگیز حادثہ	39-35
05	صدیق اکبر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) نے مدنی آپریشن فرمایا۔	47-45
06	آقا (صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے برص کا علاج فرمایا	53-50

62-59	دعوتِ اسلامی کے تربیتی کورس کی بہار	07
82-80	آفتیں دور کرنے کا آسان ورد	08
92-89	زمین پر لکھنا	09
98-96	مغفرت کا انعام	10
112-110	مفتی اعظم ہند اور کاغذات و حُرُوف کی تعظیم	11
153-150	یہودی اور یہودن کی دلچسپ حکایات	12
166-164	محمود غزنوی کی بارگاہِ رسالت میں مقبولیت	13
180-177	باکمال فرشتہ	14
188-185	کھانے کے وُضُو کی نیکیاں	15
192-190	موسیقی کی آواز سے بچنا واجب ہے	16

17	مل کر کھانے میں برکت ہے	200-198
18	کون سا دسترخوان سنت ہے؟	206-204
19	دعا مانگنے کے سترہ مَدَنی پھول	219-217
20	بیٹھنے کی ایک سنت	222-220
21	کھڑے ہو کر کھانا کیسا؟	231-229
22	یا اللہ! صبحی کو اندھا کر دے	235-234
23	صرف اپنی جانب سے کھائیے	240-238
24	بیچ میں برکت کی وضاحت	242-241
25	پانچ انگلیوں سے کھانا گنواروں کا طریقہ ہے	245-243
26	ٹیک لگا کر کھانا سنت نہیں ہے	253-252

264-263	تنگدستی کا علاج	27
268-267	گری ہوئی روٹی کھانے کی فضیلت	28
295-293	دانتوں میں خون آنے کے اسباب	29
300-298	پانچ خوشبودار منہ	30

نماز کے احکام

(02:00 تا 02:30) (وقت 30 منٹ)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر

72 پر عمل کرتے ہوئے نماز کے احکام سے وُضُو، غُسل اور نماز دُرُست

کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مندرجہ ذیل عنوانات کے مطابق ”نماز کے احکام“ سے وُضُو، غُسل

اور نماز سے متعلق بیان ہو۔ فرائض و واجبات، سنتیں اور طریقہ کار وغیرہ یاد کروائیے، باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائیے۔

(۱) وُضُو کا طریقہ، فرائض اور سنتیں (ص ۸ تا ۱۶) (۲) غسل کا طریقہ، غسل کے فرائض (ص ۱۰۰ تا ۱۱۰) (۳) تیمم کے فرائض، تیمم کی سنتیں، تیمم کا طریقہ (ص ۱۲۶ تا ۱۲۹) (۴) نماز کی شرائط (ص ۱۹۳ تا ۲۰۰) (۵) نماز کے فرائض (ص ۲۰۱ تا ۲۰۹) (۶) نماز کا عملی طریقہ (۷) نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے، نمازِ جنازہ کے ارکان، نمازِ جنازہ کا طریقہ اور نمازِ جنازہ کے مسائل (ص ۳۸۰ تا ۳۹۳) (۸) شرعی سفر کی مسافت، مسافر بننے کے لئے شرط اور مسافر کب تک مسافر ہے (ص ۳۰۱ تا ۳۰۵) (۹) غسلِ میت کا طریقہ اور دفنانے کا طریقہ (ص ۴۶۶ تا ۴۶۹) (۱۰) نگرانِ اعتکاف عملی

طریقہ کر کے دکھائے اور ”نماز کے احکام“ سے سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے (۱۰) نماز توڑنے والی ”29“ باتیں (ص ۲۳۹ تا ۲۴۶) (اس میں نگرانِ اعتکاف عملِ کثیر کی تعریف یاد کروائے، باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے) (۱۱) نماز کا عملی طریقہ (اس میں نگرانِ اعتکاف نماز کا عملی طریقہ کروائے) (۱۲) سجدہ سہو اور نمازی کے آگے سے گزرنے کے بارے میں ”15“ احکام (ص ۲۷۶ تا ۲۹۶) (۱۳) وضو کے ”29“ مستحبات، ”15“ مکروہات، مستعملِ پانی کا اہم مسئلہ (ص ۲۲ تا ۲۴) (۱۴) کب کب غسل کرنا سنت ہے، ایک غسل میں مختلف نیتیں، قرآنِ پاک پڑھنے یا چھونے کے ”10“ آداب اور ناپاکی کی حالت میں درود شریف پڑھنا (ص ۱۱۵ تا ۱۲۶) (۱۵) نماز کی تقریباً ”96“ سنتیں اور

سنتوں کا ایک اہم مسئلہ (ص ۲۲۱ تا ۲۳۴) (اس میں نگرانِ اعتکاف سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے۔) (۱۶) (وضو میں) ہاتھ دھونے کی حکمتیں (ص ۷۷ تا ۸۷) (۱۷) قضا کرنے میں ترتیب، قضائے عمری (خفی) کا طریقہ اور نمازِ قصر کی قضا (ص ۳۳۸ تا ۳۵۴) (اس میں نگرانِ اعتکاف قضائے عمری کا طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے۔) (۱۸) مدنی وصیت نامہ (ص ۴۵۴ تا ۴۶۹) (۱۹) ایصالِ ثواب کے ”17“ مدنی پھول اور فاتحہ کا طریقہ (ص ۴۸۲ تا ۴۹۶) (اس میں نگرانِ اعتکاف فاتحہ کا طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے۔) (۲۰) ادائیگی جمعہ فرض ہونے کی 11 شرائط، جمعہ کی سنتیں اور خطبے کے ”7“ مدنی پھول (ص ۴۲۵ تا ۴۳۳) (۲۱) ترکِ جماعت

کے ”20“ اعذار اور نمازِ وتر کے ”9“ مدنی پھول (ص ۲۶۸ تا ۲۷۳)

(۲۲) قے سے کب وضو ٹوٹتا ہے؟ تھوک میں خون، وضو میں شک

آنے کے ”5“ احکام اور معذور کے احکام (ص ۳۰ تا ۴۶) (اس میں نگرانِ

اعتکاف قے سے کب وضو ٹوٹتا ہے، یاد کروائے، باقی سمجھانے والے انداز میں

صرف پڑھ کر سنائے۔) (۲۳) نماز کے ”30“ واجبات (ص ۲۱۷ تا ۲۲۱) (اس

میں نگرانِ اعتکاف کم از کم ”7“ یاد کروائے، باقی سمجھانے والے انداز میں صرف

پڑھ کر سنائے۔) (۲۴) جنازہ کو کندھا دینے کا ثواب، جنازہ کو کندھا

دینے کا طریقہ، واپسی کے مسائل، کافر کے جنازے اور عیادت کے

احکام (ص ۳۸۸ تا ۳۹۳) (اس میں نگرانِ اعتکاف جنازے کو کندھا دینے کا

طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے۔) (۲۵)

سجدہ تلاوت کے ”8“ مدنی پھول، سجدہ تلاوت کا طریقہ اور سجدہ شکر (ص ۲۸۲ تا ۲۸۶) (۲۶) مشیت زنی کا عذاب وغیرہ (ص ۱۱۱ تا ۱۲۶) (۲۷) قضا کرنے والوں کی خرابی اور توبہ کے رُکن (ص ۳۲۲ تا ۳۳۶) (۲۸) نماز کے ”32“ مکروہات تحریمہ (ص ۲۴۷ تا ۲۵۸) (۲۹) نماز کے 33 مکروہات تنزیہہ (ص ۲۵۹ تا ۲۶۳) (۳۰) نماز عید کا طریقہ (حنفی) (ص ۴۳۹ تا ۴۴۴) (اس میں نگرانِ اعتکاف، عید کی نماز کا طریقہ یاد کروائے اور باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے۔)

اِشارے

(اب یوں اعلان کیجئے) (وقت 15 منٹ)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثوابِ کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر

46 زبَان کا قُتلِ مدینہ لگاتے ہوئے فضول گوئی سے بچنے کی عادت ڈالنے کے

لیے کچھ نہ کچھ اشارے سیکھنے کی کوشش کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مدینہ: نگرانِ اعتکاف دیئے گئے اشاروں میں سے روزانہ سات ہی

اشارے سکھائے۔

فکرِ مدینہ مع لکھ کر گفتگو

(وقت 12 منٹ)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 15 پر

عمل کرتے ہوئے فکرِ مدینہ کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ

شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (دورانِ فکرِ مدینہ قُتلِ مدینہ عینک لگانے کی ترغیب دلائیں۔)

لکھ کر گفتگو کا طریقہ

(لکھ کر گفتگو کرنے سے پہلے آج کے دن اور عیسوی و مدنی تاریخ کا درست تعین کر لیجئے۔)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہاتھوں ہاتھ اپنے اپنے قفلِ مدینہ کے پیڑ

نکال لیجئے اور روزانہ نمازِ مغرب کے بعد یا کسی بھی وقت مقررہ پر فکرِ

مدینہ کرنے کے بعد یہ چار جملے لکھنے کا معمول بنالیجئے۔ آئیے ہاتھوں ہاتھ

ان 4 جملوں کو لکھ لیتے ہیں۔ 26 رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ 12 جولائی

1950ء بروز بدھ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی

مُحَمَّد، یا مرشدِ پاک کرم فرمائیے، صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدؐ

(1) کیا آج آپ نے فکرِ مدینہ کر لی؟ (2) کیا ہر دوسرے دن تحریری

گفتگو کیلئے نئی تاریخ لکھ لیتے ہیں؟ (3) کم از کم 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟

(4) اگر نہیں تو فوراً ترکیب بنالیجئے۔

سُنّتیں، آداب کا حلقہ

(وقت 20 منٹ)

(۱) سلام کے 11 مدنی پھول (رسالہ 101 مدنی پھول ص ۲ تا ص ۵) (۲)

تلاوت کے 21 مدنی پھول (رسالہ تلاوت کی فضیلت ص ۱۱ تا ص ۱۶) (۳)

بات چیت کرنے کے 12 مدنی پھول (رسالہ 101 مدنی پھول ص ۹ تا ص ۱۲)

(۴) انگوٹھی کے 19 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 29 تا 32) (۵) ناخن

کاٹنے کے 9 مدنی پھول (رسالہ 101 مدنی پھول ص ۱۶ تا ص ۱۹) (۶) ناخن،

حجامت، موئے بغل وغیرہ سے متعلق سنّتیں اور آداب (سنّتیں اور

آداب ص ۶۳) (۷) گھر میں آنے جانے کے 12 مدنی پھول (رسالہ 101

مدنی پھول ص ۲۳ تا ص ۲۶) (۸) سفر کی سنّتیں اور آداب (سنّتیں اور آداب

ص، ۴۲ تا ۵۳) (۹) سونے جاگنے کے 15 مدنی پھول (رسالہ 101 مدنی پھول
ص ۲۹ تا ص ۳۱) (۱۰) بیٹھنے کی سنتیں اور آداب (سنتیں اور آداب ص
۹۹) (۱۱) عمامے کے 25 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 25 تا 29)
(۱۲) سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب (سنتیں اور آداب ص ۱۰۶) (۱۳)
قبرستان کی حاضری کے 16 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 36 تا 39)
(۱۴) پانی پینے کے 13 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 2) (۱۵) ہاتھ
ملانے کے 14 مدنی پھول (101 مدنی پھول ص 6) (۱۶) زُلفوں اور سر کے
بالوں وغیرہ کے 22 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 15 تا 20) (۱۷)
لباس کے 14 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 20 تا 24) (۱۸) ہاتھ ملانے
کے 14 مدنی پھول (رسالہ 101 مدنی پھول ص ۶ تا ص ۹) (۱۹) سیکھی ہوئی

سنتیں اور آداب کی دُہرائی (۲۰) مصافحہ اور معانقہ کی سنتیں اور آداب (سنتیں اور آداب ص ۲۲) (۲۱) چھینکنے کے آداب کے ۱۷ مدنی پھول (رسالہ ۱۰۱ مدنی پھول ص ۱۳ تا ص ۱۵) (۲۲) مہمان نوازی کی سنتیں اور آداب (سنتیں اور آداب ص ۱۰۸) (۲۳) جوتے پہننے کے ۷ مدنی پھول (رسالہ ۱۰۱ مدنی پھول ص ۲۰ تا ص ۲۲) (۲۴) سفر کی سنتیں اور آداب (سنتیں اور آداب ص ۴۲ تا ۵۰) (۲۵) سرمہ لگانے کے ۴ مدنی پھول (رسالہ ۱۰۱ مدنی پھول ص ۲۷ تا ص ۲۸) (۲۶) چلنے کی ۱۵ سنتیں اور آداب (۱۶۳ مدنی پھول، ص ۵ تا ۹) (۲۷) خوشبو لگانا سنت ہے (سنتیں اور آداب ص ۸۲) (۲۸) مسواک کے ۲۰ مدنی پھول (۱۶۳ مدنی پھول، ص ۳۳ تا ۳۶) (۲۹) تیل ڈالنے اور کنگھی کرنے کے ۱۹ مدنی پھول (۱۶۳ مدنی

پھول، ص 10 تا 15) (۳۰) زینت کی سنتیں اور آداب (سنتیں اور آداب
ص ۷۸) اور سیکھی ہوئی سنتوں کی دہرائی۔

تصویرِ مُرشد

(وقت 12 منٹ)

اب ”آدابِ مُرشدِ کامل“ سے بیان اور تصویرِ مرشد کی ترکیب ہو
گی۔ (تصویرِ مرشدِ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کے بیان کردہ طریقے کے
مطابق کروایا جائے۔)

دن	موضوع	صفحہ نمبر
1	فیضانِ اولیا	11 تا 17
2	مرشدِ کامل کے 26 مکی مدنی اوصاف	18 تا 22

30 تا 25	ادب کی ضرورت	3
38 تا 33	آلِ رسول کا ادب	4
51 تا 48	مرشدِ کامل کے حاسدین	5
56 تا 52	با ادب بانصیب	6
60 تا 56	نگاہِ ولایت کے آسرار	7
66 تا 61	ناقص مرید	8
70 تا 67	مرید ہو تو ایسا	9
74 تا 71	فتویٰ رضویہ شریف سے آدابِ مرشدِ کامل	10
79 تا 76	صحبتِ صالح کی برکت	11
88 تا 85	مرشدِ کامل کی صحبت	12

92 تا 89	مرید ہو تو ایسا!	13
98 تا 93	مرید کی اصلاح	14
102 تا 99	با ادب مرید	15
108 تا 103	قفلِ مدینہ کی ضرورت	16
111 تا 108	مرشدِ کامل کے نعلین کا ادب	17
116 تا 112	دو شہزادے	18
128 تا 125	تصورِ مرشد	19
141 تا 137	شجرہ شریف پڑھنے کے فوائد اور برکتیں	20
168 تا 165	دل کی اصلاح	21
175 تا 172	احکامِ شریعت	22

190 تا 186	2 تا قابلِ فراموش سچے واقعات	23
195 تا 191	ولیٰ کامل کے تبرک کی برکت	24
220 تا 215	سچے مجذوب	25
231 تا 227	در در کا بھکاری	26
240 تا 236	محمد منیر حسین عطاری	27
245 تا 241	حاجی عبدالرحیم عطاری	28
249 تا 246	عطاریہ اسلامی بہن	29
257 تا 252	الحاج اُحد رضا عطاری	30

منقبت

کوشش کریں کہ منقبت خوش الحان اسلامی بھائی سے پڑھائی

جائے، یہاں درج منقبت کے علاوہ مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والی منقبتِ عطار سے بدل بدل کر پڑھ سکتے ہیں۔

پھر توجہ بڑھا میرے مرشدِ پیا	نظریں دل پہ جما میرے مرشدِ پیا
نفسِ حاوی ہوا حالِ میرا بُرا	تجھ سے کب ہے چھپا میرے مرشدِ پیا
اب لے جلدی خبر تیری جانبِ نظر	میں نے لی ہے لگا میرے مرشدِ پیا
سخت دل ہو چلا اب کیا ہو گا میرا	اب دے دل کو جلا میرے مرشدِ پیا
تیری بس اک نظر دل پہ ہو جائے گر	پائے گا یہ شفا میرے مرشدِ پیا
ایسی نظریں جھکیں پھر کبھی نہ اُنھیں	دیدے ایسی حیا میرے مرشدِ پیا
گر میں چپ نہ رہا بولتا ہی رہا	نامہ ہو گا سیاہ میرے مرشدِ پیا

مَدَنی مذاکرہ

مَدَنی مذاکرہ شروع ہوتے ہی تمام جدول موقوف فرما کر مدنی

مذاکرہ میں سب شریک ہو جائیں، 20 رمضان تک ویڈیو مدنی مذاکرے کی ترکیب کی جائے اور آخری عشرے میں صرف آڈیو مدنی مذاکرہ سنایا جائے۔ (مسجد میں مدنی چینل یا vcd یا کوئی بھی ریکارڈڈ سلسلہ یا مدنی خاکہ دکھانے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ ممانعت مسجد کے ساتھ ساتھ فنائے مسجد اور ہر اس خارج مسجد کیلئے بھی ہے کہ جو مسجد کے پلاٹ کی چار دیواری میں ہو کہ جس کو دیکھنے والے مسجد ہی گمان کریں۔)

نماز عصر کی تیاری

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 36 پر عمل کرتے ہوئے نگاہیں جھکا کر چلنے کی مشق کے ساتھ مدنی انعام نمبر 1 پر عمل کرتے ہوئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ وضو کریں گے اور

مدنی انعام نمبر 4 پر عمل کرتے ہوئے اذان و اقامت کا جواب دے کر
 مدنی انعام نمبر 18 پر عمل کرتے ہوئے سنتِ قبلہ اور مدنی انعام نمبر 2 پر
 عمل کرتے ہوئے نمازِ عصر باجماعت تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ پہلی صف میں
 ادا کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

تَسْبِيحِ فَاطِمَہ

(نماز کے بعد امام صاحب دُعا کروائیں گے۔ دُعا کے بعد یوں اعلان فرمائیں۔)

مدینہ: ہر جمعرات کو بعدِ عصر ہفتہ وار اجتماع کے جدول کے مطابق
 ترکیب ہوگی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 3

پر عمل کرتے ہوئے ایک بار آیتُ الْکُرْسِیٰ، تَسْبِيحِ فَاطِمَہ اور سُورَةُ الْاٰخِلَاصِ پڑھ لیجئے۔ (وقت 3 منٹ)

بیان (وقت 41 منٹ)

دن	موضوع	دن	موضوع
1	مسجد کے آداب	2	اچھی اچھی نیتیں
3	زبان کا قفلِ مدینہ	4	آنکھوں کا قفلِ مدینہ
5	نمازِ باجماعت کے فضائل	6	حسنِ اخلاق
7	غیبت کی تباہ کاریاں	8	مدنی انعام نمبر 3 پر بیان و ترغیب
9	مقصدِ حیات	10	مدنی درس (درسِ فیضانِ سنت) کی مدنی بہاریں
11	پیٹ کا قفلِ مدینہ	12	درود شریف کے فضائل
13	فکرِ مدینہ	14	علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت

۱5	عُصَّے کی تباہ کاریاں	16	اذان و اقامت کے فضائل
17	تلاوتِ قرآن مع مدرسۃ المدینہ بالغان	18	ریاکاری
19	عفو و درگزر	20	تکبر
21	توبہ کرنے والوں کے واقعات	22	مذاقِ مسخری، دل آزاری کا وبال
23	جنت کا بیان	24	مدنی قافلہ
25	جھوٹ کا بیان	26	نفلی روزوں کے فضائل
27	خوفِ خدا	28	عشقِ مصطفیٰ
29	الوداعِ ماہِ رَمَضان	30	الوداعِ ماہِ رَمَضان

شجرہ شریف کے آوراد

(وقت 10 منٹ)

(اب اس طرح اعلان کیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 5 کے جُز پر عمل کرتے ہوئے کچھ نہ کچھ شجرہ شریف کے اُوراد پڑھنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

(1) جو کوئی (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ) ط

تین، تین بار پڑھ کر سُورَةُ الْحَشْرِ کی آخری 3 آیتیں صُبح پڑھے تو شام تک 70 ہزار فرشتے اُس کے لیے اِسْتِغْفَار کریں اور اُس دِن مرے تو شہید ہو گا اور شام کو پڑھے تو صُبح تک یہی فضیلت۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میں پڑھتا ہوں آپ توجہ سے سُنئے مگر

یاد رہے کہ یہ فضیلت پڑھنے کی ہے سننے کی نہیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ

الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط (3 بار)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ ﴿٣٦﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ أَلْبَلَكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۚ الْمُؤْمِنُ
 الْمُهَيَّمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣٧﴾ هُوَ
 اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ ﴿٣٨﴾

(2) اب جو ورد پڑھایا جائے گا، اس کی فضیلت میں آتا ہے۔ جو
 کوئی تین، تین بار پڑھے، اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ پڑھنے والے کا خاتمہ
 ایمان پر ہو۔ آپ بھی پڑھ لیجئے: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ
 شَيْئًا نَّعْلَمُهُ، وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ ۝

(3) اب جو ورد پڑھایا جائے گا اس کی فضیلت میں آتا ہے جو کوئی

تین، تین بار پڑھے، پڑھنے والے کے دین، ایمان، جان، مال بچے سب محفوظ رہیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

آپ بھی پڑھ لیجئے: بِسْمِ اللہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوُلْدِیْ
وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ ط

(4) اب جو ورد پڑھایا جائے گا اس کی فضیلت میں آتا ہے جو کوئی

تین، تین بار پڑھے سانپ، بچھو وغیرہ موزیات سے پناہ حاصل ہو۔ آپ
بھی پڑھ لیجئے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

مناجاتِ افطار

(کوشش کیجئے کہ کوئی خوش الحان نعت خواں اسلامی بھائی مناجات کریں۔ مناجات

مکتبہ المدینہ کی شائع کردہ کتاب وسائلِ بخشش سے ہی کی جائیں۔)

نمازِ مغرب

تَسْبِيْحِ فَاطِمَہ

(نماز کے بعد امام صاحب دُعائے ثانی کروائیں گے۔ دُعا کے بعد یوں اعلان فرمائیں)
 اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 3 پر
 عمل کرتے ہوئے ایک بار آیتُ الْکُرْسٰی، تَسْبِيْحِ فَاطِمَہ اور سُورَةُ
 الْاٰخِلَاص پڑھ لیجئے۔ (وقت 3 منٹ)

سُورَةُ الْبُلْدُک

(سُورَةُ الْمَلِک وَہی اسلامی بھائی پڑھیں جن کی قراءت دُرست ہو۔)
 (اب یوں اعلان کیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 3 کے

جُز سورۃ مُلک پڑھنے اور سُننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

وقفہ طعام، نمازِ عشا و نمازِ تراویح کی تیاری

(اب اس طرح اعلان کیجئے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 36 پر عمل کرتے ہوئے نگاہیں جھکا کر چلنے کی مشق کے ساتھ کھانے کا وضو کریں گے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور مدنی انعام نمبر 1 پر عمل کرتے ہوئے اچھی اچھی نیتیں کریں گے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور مدنی انعام نمبر 11 پر عمل کرتے ہوئے پردے میں پردہ کر کے بیٹھنے اور مٹی کے برتن میں بھوک سے کم کھانے کی سعادت حاصل کریں گے۔ کھانے کے بعد نمازِ عشا و نمازِ تراویح کی تیاری کی ترکیب ہوگی اور مدنی انعام نمبر 4 پر عمل

کرتے ہوئے اذان و اقامت کا جواب دے کر مدنی انعام نمبر 18 پر عمل کرتے ہوئے سنتِ قبلہ اور مدنی انعام نمبر 2 پر عمل کرتے ہوئے نمازِ عشا باجماعت تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ پہلی صف میں ادا کریں گے اور ماہِ رَمَضان کی برکتیں لوٹتے ہوئے تراویح باجماعت ادا کریں گے۔ مدنی انعام نمبر 18 پر عمل کرتے ہوئے بعد کے نفل ادا کرنے کی سعادت بھی حاصل کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

کھانے کا وضو کرنے کے دوران ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھونے کا ذہن دیجئے، کھانے سے پہلے نیتیں کروائیں اور ہمیشہ کھانے سے پہلے نیتیں کرنے کا ذہن بھی دیں، کھانے کی دُعا پڑھائیں، لقمہ توڑنے کا طریقہ اور اس کا سائز کتنا ہو یہ بتائیں، ربڑ بینڈ پہننے کی حکمت بتائیں، تین انگلیوں

سے کھانے کا ذہن دیں، سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانے کا ذہن دیں، اس دوران موقع کی مناسبت سے ایک اسلامی بھائی کلام بھی سناتے رہیں، آخر میں برتن صاف کر کے ترغیب کی نیت سے دکھانے کی ترکیب ہو، دستر خوان پر گرے ہوئے ٹکڑے اٹھا کر کھانے کی ترغیب دلائی جائے، نگران اسلامی بھائی ہر بار کھانے میں کسی ایک حلقے میں حاضری دیں، بہتر یہ ہے کہ جس حلقے میں کمزوری ہے اس میں بیٹھیں اور مسکراتے مسکراتے کمزوری کا حل فرما دیں، کھانے کے بعد کی دعائیں پڑھائیں، آخر میں سورہ اخلاص اور سورہ قریش پڑھنے کی ترکیب بنائیں۔

نمازِ عشاءِ تراویح

تَسْبِيحِ فَاطِمَہ

(نماز کے بعد امام صاحب دُعائے ثانی کروائیں گے۔ دُعا کے بعد یوں اعلان فرمائیں)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے مدنی انعام نمبر 3

پر عمل کرتے ہوئے ایک بار آیتُ الْکُرْسِی، تَسْبِيحِ فَاطِمَہ اور سُورَةُ
الْاٰخِلَاص پڑھ لیجئے۔ (وقت 3 منٹ)

مدنی مذاکرہ

مدنی مذاکرہ شروع ہوتے ہی تمام جدول موقوف فرما کر مدنی مذاکرہ میں

سب شریک ہو جائیں۔

پاکستان انتظامی کابینہ مکتب

تاریخ اجراء: ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ، 18 مئی 2016ء



مختصر جدول برائے اجتماعی سنتِ اعتکاف 1437ھ/2016ء

مدینہ: متعلقہ رکن شوریٰ یا نگرانِ کابینات یا نگرانِ کابینہ سے
مشورہ کر کے ضرورتاً جدول میں ترمیم کی جاسکتی ہے۔

بعدِ فجر تلاوتِ قرآن، شجرہ شریف کے اُرداء، ”مدنی حلقہ“ (قرآن
پاک سے کم از کم 3 آیات مع ترجمہ کنزالایمان، تفسیر خزائن العرفان / نور العرفان /
تفسیر صراط الجنان)

بعدہ: فیضانِ سنت (تخریج شدہ جلد اول، دُوم کے ابواب، ”غیبت
کی تباہ کاریاں“، ”نیکی کی دعوت“) سے اجتماعی درس (12 منٹ)
بعدِ درس منظوم شجرہ عالیہ (اگر نمازِ اشراق کا وقت باقی ہو تو انفرادی

عبادت کی ترکیب کیجیے) دُعا میں سیکھنے سکھانے کا حلقہ سلسلہ فاتحہ و ایصالِ ثواب و دُعا۔ اشراق و چاشت کے نوافل ادا کرنے کے بعد وقفہ برائے آرام۔ بیداری کے بعد 63 منٹ مدرسۃ المدینہ بالغان کی ترکیب کیجئے۔

نمازِ ظہر: بعدِ ظہر اجتماعی حلقے میں مدنی درس (درسِ فیضانِ سنت) (7 منٹ)

اجتماعی حلقہ ”نماز کے احکام“ سے (30 منٹ) اشارے سیکھنے کا

حلقہ (15 منٹ) فکرِ مدینہ کا حلقہ (12 منٹ) سُنّتیں، آداب اور دُعا

سیکھنے کا حلقہ (20 منٹ) تصورِ مُرشد کا حلقہ (12 منٹ) (ایسے اسلامی

بھائی جو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید یا طالب نہیں بلکہ کسی

اور پیر صاحب سے مرید ہیں وہ اپنے پیر صاحب کا تصور جمائیں)۔

مدنی مذاکرہ (آڈیو) (مدنی مذاکرے کا وقت تبدیل بھی ہو سکتا ہے۔)

بعدِ عصر: تلاوت و نعت اور سنتوں بھرا بیان (41 منٹ) شجرہ

شریف کے آورد (12 منٹ) مناجاتِ افطار

بعد نمازِ مغرب: نوافل آدابین، سورہ ملک شریف کی تلاوت

وقفہ برائے کھانا و تیاری نمازِ عشا و تراویح۔

بعدِ تراویح: وقفہ برائے چائے / مشروب و انفرادی کوشش (26 منٹ)

مدنی مذاکرہ: (آڈیو)

وقفہ برائے آرام: سحری کے اختتام سے ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ

قبل تک / معتکفین کی تعداد کے لحاظ سے وقت میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس

عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنتوں بھرے اصلاحی بیانات اور مدنی مذاکرے (روزانہ بعدِ ظہر / بعدِ عصر اور بعدِ تراویح) براہِ راست (Live) ٹیلی کاسٹ ہوتے رہیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

(مسجد میں مدنی چینل یا vcd یا کوئی بھی ریکارڈڈ سلسلہ یا مدنی خاکہ دکھانے

کی اجازت نہیں ہے۔ یہ ممانعت مسجد کے ساتھ ساتھ فنائے مسجد اور ہر اس خارج مسجد کیلئے بھی ہے کہ جو مسجد کے پلاٹ کی چار دیواری میں ہو کہ جس کو دیکھنے والے مسجد ہی گمان کریں۔)

چند اہم مدنی التجائیں

پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کا جدول 10 دن کے اعتکاف کے لیے بھی ہے۔ مگر ”مدنی قاعدہ“ تختی نمبر 1 سے شروع کیجئے۔ ”نماز کے احکام“ بھی آغاز سے لیجئے۔ اگر وقت مطابقت نہ کرے تو

نگرانِ اعتکاف مجلس، نگرانِ شہر / ڈویژن مشاورت سے مشورہ کر کے مناسب ترکیب کر لیں۔ شبِ قدر کے اجتماعِ ذکر و نعت کا اختتامی وقت انتہائے سحر سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل ہو۔

جدول میں جہاں جہاں فیضانِ سنت کا درس ہے حتی الامکان کوشش کیجئے کہ ”غیبت کی تباہ کاریاں، نیکی کی دعوت“ سے درس ہو۔
جدول میں مخصوص کردہ رسالہ یا CD دستیاب نہ ہو تو امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کسی اور رسالے یا کسی اور CD کی ترکیب بنا لیجئے۔



10 دن کے اعتکاف کا تفصیلی جدول

10 دن کے اعتکاف کا تفصیلی جدول وہی ہے جو پورے ماہِ رمضان کا

ہے لہذا اسی جدول کے مطابق عمل کیا جائے، البتہ آپ کی آسانی کے لیے تین آیات ترجمہ و تفسیر، 4 صفحات فیضانِ سنت، دُعائیں سیکھنے سکھانے، مدرسۃ المدینہ برائے بالغان میں پڑھائے جانے والے مدنی قاعدے، درسِ فیضانِ سنت، نماز کے احکام، سنتیں اور آداب، تصویرِ مرشد اور نمازِ عصر کے بعد ہونے والے بیانات کا جدول الگ سے پیشِ خدمت ہے۔

تین آیات مع ترجمہ و تفسیر کا جدول

دن	پارہ	سورۃ	آیت
01	1	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	64 تا 66

70 تا 67	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	1	2
75 تا 71	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	1	3
116 تا 114	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	1	4
126 تا 124	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	1	5
143 تا 142	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	2	6
258 تا 256	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	3	7
49 تا 47	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	3	8
94 تا 92	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	4	9
194 تا 190	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	4	10

4 صفحاتِ فیضانِ سنت کا جدول

دن	موضوع	حوالہ	فیضانِ سنت کا باب
01	5 خصوصی کرم	(ص 854 تا 859)	فیضانِ رمضان
2	ہر شب 60 ہزار کی بخشش	(ص 867 تا 872)	//
3	سال بھر کی نیکیاں برباد	(ص 916 تا 922)	//
4	افطار کے 11 فضائل	(ص 1011 تا 1018)	//
5	تراویح کے 35 مدنی پھول	(ص 1116 تا 1123)	//
6	خوفناک زہر	(ص 32 تا 37)	فیضانِ بسمِ اللہ
7	بچے کی مدنی تربیت کی حکایت	(ص 56 تا 62)	//
8	29 مدنی پھول	(ص 132 تا 138)	//

//	(ص 139 تا 144)	لکڑہارا کیسے مالدار بنا؟	9
//	(ص 157 تا 163)	فرعون کا محل	10

دُعائیں سیکھنے سکھانے کے حلقے کا جدول

(مدنی پنج سورہ / ”نماز کے احکام“ سے مندرجہ ذیل دعائیں سیکھنے سکھانے کی

ترکیب ہو) (وقت 20 منٹ)

(۱) دُعائے مصطفیٰ (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۳) (۲) سوتے وقت کی دعا

(مدنی پنج سورہ ص ۲۰۳) (۳) بیدار ہونے کے بعد کی دعا (مدنی پنج سورہ ص

۲۰۳) (۴) بیٹ الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا (مدنی پنج سورہ ص

۲۰۴) (۵) بیٹ الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۴)

(۶) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۴) (۷) گھر

سے نکلنے وقت کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۵) (۸) کھانا کھانے سے پہلے کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۵) (۹) جو دعائیں سیکھیں اُن کی دُہرائی (۱۰) کھانے کے بعد کی دعا (مدنی پنج سورہ ص ۲۰۶)

مدرسۃ المدینہ بالغان

(مدنی قاعدے کا جدول)

تصحیح (ثمن۔ حج) حروف پر خوب توجُّہ دی جائے اور مخارج یاد کرائے جائیں۔	تختی نمبر 01	01
حروف کی مخارج سے ادائیگی کی مشق کروائی جائے۔	تختی نمبر 01	02
حروف کی صحیح ادائیگی اور ہر حرف کو الگ الگ پڑھائیے۔	تختی نمبر 02	03
حروف کی صحیح ادائیگی اور ہر حرف کو الگ الگ پڑھائیے۔	تختی نمبر 02	04

05	تختی نمبر 03	حرکات، ہجے کرنے کا طریقہ، ادائیگی مخارج پر توجہ دیجئے۔
06	تختی نمبر 4+5	حرکات، تنوین کے ہجے اور رواں پڑھائیے۔
07	تختی نمبر 06	ہجے، رواں، ادائیگی اور مخارج پر توجہ دی جائے۔
08	تختی نمبر 06	ہجے، رواں، ادائیگی اور مخارج پر توجہ دی جائے۔
09	تختی نمبر 07	حروفِ مدہ کی پہچان، دراز کرنے سے متعلق اچھی طرح سمجھائیے۔
10	تختی نمبر 8+9	سبق نمبر 8 کو ایک الف دراز کرنے اور سبق نمبر 9 کو بغیر کھینچ کر پڑھنے کے لیے خصوصی توجہ دیجئے۔

مدینہ: جن اسلامی بھائیوں کا مدنی قاعدہ جلد مکمل ہو جائے یا انہوں نے پہلے ہی سے پڑھا ہوا نہیں آخری 10 سورتوں کی دہرائی کرائی جائے۔

مدنی درس (فیضانِ سنت)

(وقت 7 منٹ)

جدول

صفحہ	موضوع	دن
21-19	رحمت بھری حکایت	01
26-24	قابلِ رشک موت	02
32-31	کوئی مانے یا نہ مانے اپنا ثواب کھرا ہے	03
39-35	حیرت انگیز حادثہ	04
47-45	صدیق اکبر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مدنی آپریشن فرمایا	05
53-50	آقا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے برص کا علاج فرمایا	06

62-59	دعوتِ اسلامی کے تربیتی کورس کی بہار	07
82-80	آفتیں دور کرنے کا آسان ورد	08
92-89	زمین پر لکھنا	09
98-96	مغفرت کا انعام	10

نماز کے احکام

(02:00 تا 02:30) (وقت 30 منٹ)

مندرجہ ذیل عنوانات کے مطابق ”نماز کے احکام“ سے وضو، غسل اور نماز سے متعلق بیان ہو۔ فرائض و واجبات، سنتیں اور طریقہ کار وغیرہ یاد کروائیے، باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائیے۔

(۱) وضو کا طریقہ، فرائض اور سنتیں (ص ۸ تا ۱۶) (۲) غسل کا طریقہ،

غسل کے فرائض (ص ۱۱۰ تا ۱۰۰) (۳) تیمم کے فرائض، تیمم کی سنتیں، تیمم کا طریقہ (۴) نماز کی شرائط (ص ۱۹۳ تا ۲۰۰) (۵) نماز کے فرائض (ص ۲۰۱ تا ۲۰۹) (۶) نماز کا عملی طریقہ (۷) نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے، نمازِ جنازہ کے ارکان، نمازِ جنازہ کا طریقہ اور نمازِ جنازہ کے مسائل (ص ۳۸۰ تا ۳۹۳) (۸) شرعی سفر کی مسافت، مسافر بننے کے لئے شرط اور مسافر کب تک مسافر ہے (ص ۳۰۱ تا ۳۰۵) (۹) غسلِ میت کا طریقہ اور دفنانے کا طریقہ (ص ۳۶۶ تا ۳۶۹) (اس میں نگرانِ اعتکاف عملی طریقہ کر کے دکھائے اور ”نماز کے احکام“ سے سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے) (۱۰) نماز توڑنے والی ۲۹ باتیں (ص ۲۳۹ تا ۲۴۶) (اس میں نگرانِ اعتکاف عملی کثیر کی تعریف یاد کروائے، باقی سمجھانے والے انداز میں صرف پڑھ کر سنائے۔)

سنتیں اور آداب کا حلقہ

(وقت 20 منٹ)

- (۱) سلام کے 11 مدنی پھول (رسالہ 101 مدنی پھول ص ۲ تا ص ۵)
- (۲) تلاوت کے 21 مدنی پھول (رسالہ تلاوت کی فضیلت ص ۱۱ تا ص ۱۶) (۳)
- بات چیت کرنے کے 12 مدنی پھول (رسالہ 101 مدنی پھول ص ۹ تا ص
- (۱۲) (۴) انگوٹھی کے 19 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 29 تا 32) (۵)
- ناخن کاٹنے کے 9 مدنی پھول (رسالہ 101 مدنی پھول ص ۱۶ تا ص ۱۹) (۶)
- ناخن، حجامت، موئے بغل وغیرہ سے متعلق سنتیں اور آداب (سنتیں
- اور آداب ص ۶۳) (۷) گھر میں آنے جانے کے 12 مدنی پھول (رسالہ
- 101 مدنی پھول ص ۲۳ تا ص ۲۶) (۸) سفر کی سنتیں اور آداب (سنتیں اور

آداب ص ۴۲ تا ۵۳) (۹) سونے جاگنے کے ۱۵ مدنی پھول (رسالہ ۱۰۱ مدنی پھول ص ۲۹ تا ص ۳۱) (۱۰) زینت کی سنتیں اور آداب (سنتیں اور آداب ص ۷۸) اور سیکھی ہوئی سنتوں کی دہرائی۔

تَصَوُّرِ مُرْشِد

(وقت ۱۲ منٹ)

اب ”آدابِ مرشدِ کامل“ سے بیان اور تصورِ مرشد کی ترکیب ہو گی۔ ایسے اسلامی بھائی جو امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ سے مرید یا طالب نہیں بلکہ کسی اور پیر صاحب سے مرید ہیں وہ اپنے پیر صاحب کا تصور جمائیں۔ (تصورِ مرشدِ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کے بیان کردہ طریقے کے مطابق کروایا جائے۔)

صفحہ	موضوع	دن
11 تا 17	فیضانِ اولیا	01
18 تا 22	مرشدِ کامل کے 26 مکی مدنی اوصاف	02
25 تا 30	ادب کی ضرورت	03
33 تا 38	آلِ رسول کا ادب	04
48 تا 51	مرشدِ کامل کے حاسدین	05
52 تا 56	با ادب بانصیب	06
56 تا 60	نگاہِ ولایت کے اسرار	07
61 تا 66	ناقص مرید	08
67 تا 70	مرید ہو تو ایسا	09

71 تا 74

فتویٰ رضویہ شریف سے آدابِ مُرشدِ کامل

10

مدنی مذاکرہ

(صرف آڈیو مدنی مذاکرہ سنایا جائے۔) (مسجد میں مدنی چینل یا ved یا کوئی بھی ریکارڈ سلسلہ یا مدنی خاکہ دکھانے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ ممانعت مسجد کے ساتھ ساتھ فنائے مسجد اور ہر اس خارج مسجد کیلئے بھی ہے کہ جو مسجد کے پلاٹ کی چار دیواری میں ہو کہ جس کو دیکھنے والے مسجد ہی گمان کریں۔)

نمازِ عصر کے بعد ہونے والے بیانات کا جدول

(وقت 41 منٹ)

دن	موضوع	دن	موضوع
01	مسجد کے آداب	2	اچھی اچھی نیتیں
3	زبان کا قفلِ مدینہ	4	آنکھوں کا قفلِ مدینہ

حسنِ اخلاق	6	نمازِ باجماعت کے فضائل	5
مَدَنی انعام نمبر ۳ پر بیان و ترغیب	8	غیبت کی تباہ کاریاں	7
الوداعِ ماہِ رَمَضان	10	الوداعِ ماہِ رَمَضان	9

سحری و افطاری کا اعلان

سحری کا اعلان

رَمَضان المبارک میں روزانہ صُبح صادق سے تین منٹ پہلے
 ہر مسجد میں بلند آواز سے صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد
 کہنے کے بعد اس طرح تین بار اعلان کر دیا جائے، ”روزہ رکھنے والو!
 آج سَحری کا آخری وقت (مثلاً) چار بج کر بارہ منٹ ہے۔ وقت ختم
 ہو رہا ہے، فوراً کھانا پینا بند کر دیجئے۔ اذان کا ہرگز انتظار نہ فرمائیے،

اذانِ سحری کا وقت ختم ہو جانے کے بعد نمازِ فجر کے لئے دی جاتی ہے۔ “(فیضانِ سنت جلد اول ص ۱۰۰۶)

افطاری کا اعلان

جہاں مساجد ہوں وہاں کاش یہ طریقہ کار رائج ہو جائے کہ جیسے ہی آفتاب غروب ہونے کا یقین ہو جائے۔ بلند آواز سے ”صَلُّوا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ“ کہنے کے بعد اس طرح تین بار اعلان کر دیا جائے: ”روزہ دارو! روزہ افطار کر لیجئے۔“

(فیضانِ سنت جلد اول ص ۱۰۱۱)



اعتکاف کی نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: نِیَّتُہُ الْمُوْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ

عَمَلِہٖ مُسْلِمَانِ کِی نِیَّتِ اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

اپنے اعتکاف کی عظیم الشان نیکی کے ساتھ مزید اچھی اچھی

نیتیں شامل کر کے ثواب میں خوب اضافہ کیجئے۔ مکتبۃ المدینہ کی

طرف سے شائع کردہ کارڈ میں سے سرکارِ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ

الْعَزَّوْتِ کی بیان کردہ مسجد میں جانے کی 40 نیتوں کے ساتھ ساتھ مزید

یہ نیتیں کر کے گھر سے نکلئے۔ (مسجد میں آ کر بھی حسبِ حال نیتیں کی جا

سکتی ہیں، جب بھی اچھی اچھی نیتیں کریں ثواب کی نیت پیشِ نظر رکھا کریں۔)

(۱) رَمَضانُ المبارک کے آخری دس دن (یا پورے ماہ) کے (سنت)
 اعتکاف کے لیے جا رہا ہوں (۲) تصوّف کے ان مدنی اصولوں (الف)
 تقلیلِ طعام (یعنی کم کھانا) (ب) تقلیلِ کلام (یعنی کم بولنا) (ج) تقلیلِ
 منام (یعنی کم سونا) پر کار بند رہوں گا (۳) روزانہ پانچوں نمازیں پہلی
 صف میں (۴) تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ (۵) باجماعت ادا کروں گا (۶) ہر
 اذان اور (۷) ہر اقامت کا جواب دوں گا (۸) ہر بار مع اوّل و آخر دُرود
 شریف اذان کے بعد کی دُعا پڑھوں گا (۹) روزانہ تہجد (۱۰) اشراق
 (۱۱) چاشت اور (۱۲) اَوّابین کے نوافل ادا کروں گا (۱۳) تلاوت اور
 (۱۴) دُرود شریف کی کثرت کروں گا (۱۵) روزانہ رات سورۃ الملک
 پڑھوں یا سنوں گا (۱۶) کم از کم طاق راتوں میں صلوٰۃ التّسبیح ادا کروں

گا (۱۷) تمام سنتوں بھرے حلقوں اور (۱۸) بیانات میں اوّل تا آخر شرکت کروں گا (۱۹) رشتے داروں اور ملاقاتیوں کو بھی انفرادی کوشش کر کے سنتوں بھرے حلقوں میں بٹھاؤں گا (۲۰) زبان پر قفلِ مدینہ لگاؤں گا یعنی فُضُول گوئی سے بچوں گا اور ممکن ہوا تو اس نیتِ خیر کے ساتھ ضرورت کی بات بھی حتیٰ الامکان لکھ کر یا اشارہ سے کروں گا تاکہ فُضُول یا بُری باتوں میں نہ جا پڑوں یا شور و غل کا سبب نہ بن جاؤں (۲۱) مسجد کو ہر طرح کی بدبو سے بچاؤں گا (۲۲) مسجد میں نظر آنے والے تنکے اور بالوں کے گچھے وغیرہ اٹھاتے رہنے کے لیے اپنی جیب میں شاپر رکھوں گا۔ فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مسجد سے اُذِیت کی چیز نکالے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس

کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔ (ابن ماجہ، ۱/۴۱۹، حدیث: ۷۵۷)

(۲۳) اپنے پسینے، منہ کی رال وغیرہ کی آلودگی سے مسجد کے فرش یا دری کو بچانے کیلئے صرف اپنی چادر یا پٹائی پر ہی سوؤں گا (۲۴) بہ نیتِ حیا سونے میں پردے میں پردہ کا ہر طرح سے خیال رکھوں گا (سوتے وقت پاجامے پر تہبند باندھ کر مزید اوپر سے چادر اوڑھ لینی مفید ہے۔

مدنی قافلہ میں، گھر میں اور ہر جگہ اس کا خیال رکھنا چاہئے) (۲۵) وضو خانہ فنائے مسجد میں ہونے کی صورت میں (اگر کوئی وضو کیلئے منتظر ہو تو نشست سے ہٹ کر تیل کنگھی کیجئے) تیل کنگھی وہیں کروں گا اور جو بال جھڑیں گے اٹھا لوں گا (۲۶) بغیر اجازت کسی کی کوئی چیز مثلاً استنجا خانے جانے کیلئے دوسروں کے چپل وغیرہ استعمال نہیں کروں گا بلکہ

(۲۷) چپل، چادر تنیہ وغیرہ کسی چیز کیلئے دوسروں سے سَوال بھی نہیں کروں گا (۲۸) کھانا فَنائے مسجد میں وہ بھی کھانے کی مخصوص دری پر کھاؤں گا نماز کی دری پر ہر گز نہیں کھاؤں گا (۲۹) کھانا کم ہونے کی صورت میں ایثار کی نیت سے آہستہ آہستہ کھاؤں گا تاکہ دوسرے اسلامی بھائی زیادہ کھا سکیں۔ ایثار کا ثواب بیشمار ہے چنانچہ تاجدارِ رسالت، ماہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: جو شخص اُس چیز کو جس کی خود اسے حاجت ہو دوسرے کو دے دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے بخش دیتا ہے۔ (اتحاد السادة المتقين، ۷/۷۷۹) (۳۰) پیٹ کا قُطْلِ مدینہ لگاؤں گا یعنی خواہش سے کم کھاؤں گا (۳۱) اگر کسی نے زیادتی کی تو صبر کروں گا اور (۳۲) اُس کو اللہ

عَوَّجَلَّ کی رضا کے لیے مُعَاف کروں گا (۳۳) پڑوسی مُعْتَفِ کے ساتھ حُسنِ سُلُوک کروں گا (۳۴) اپنے اِعْتِکَاف کے حلقے کے نگران کی اطاعت کروں گا (۳۵) فکِ مدینہ کرتے ہوئے روزانہ مَدَنی اِنْعَامات کا رِسالہ پُر کروں گا (۳۶) اسلامی بھائیوں کے سامنے مُسکرا مُسکرا کر صَدَقہ کرنے کا ثواب کماؤں گا (۳۷) کوئی میری طرف دیکھ کر مُسکرائے گا تو یہ دعا پڑھوں گا: اَصْحَكَ اللهُ سِتَّكَ یعنی اللہ عَوَّجَلَّ تجھے ہنستا رکھے۔ (۳۸) اپنے لئے ، گھر والوں ، احباب اور ساری اُمت کیلئے دعائیں کروں گا (۳۹) اگر کوئی مُعْتَفِ بیمار ہو گیا تو مِمْنہ حد تک اُس کی دلجوئی اور خدمت کروں گا (۴۰) عمر رسیدہ مُعْتَفِین کے ساتھ بہت زیادہ حُسنِ سُلُوک کروں گا (۴۱) دَوْرانِ اِعْتِکَاف

حسبِ توفیق لنگرِ رسائل تقسیم کروں گا (ہر مُتکفِ اسلامی بھائی کی خدمت میں درد بھری مَدَنی التجا ہے کہ کم از کم 25 روپے کے مکتبۃ المدینہ کے رسائل یا سنتوں بھرے مَدَنی پھولوں کے مَدَنی پمفلٹ ضرور تقسیم فرمائیں اور اگر حیثیت ہو تو زیادہ تقسیم کریں۔ آنے والے ملاقاتیوں کو سنتوں بھرے بیان کی کیسٹ (آڈیو / ویڈیو) یا رسالہ یا کم از کم مَدَنی پھولوں کا ایک پمفلٹ ضرور تحفے میں پیش کیا جائے کہ رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں ثواب زیادہ ملیگا بانٹنے میں بد نظمی نہ ہو اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔)



”اعتکاف کی بہاریں“ کے 14 حروف کی نسبت سے اجتماعی اعتکاف (پورا ماہ رمضان / آخری عشرہ) کے 14 مدنی پھول

{1} اجتماعِ اعتکاف کی خوب دُھو میں مچائیے۔ مدنی مشورہ و ہفتہ وار اجتماع و ہفتہ وار اجتماعی مدنی مذاکرے میں بھرپور اعلان کر کے ترغیب دلائیے۔ ذمہ داران خود بھی اعتکاف کی برکتیں لوٹیں اور جو کسی عذر کی بنا پر اعتکاف کی سعادت حاصل نہ کر سکیں، انہیں چاہیے کہ وہ اپنی نجی مصروفیات کے بعد اپنا سارا وقت اجتماعی اعتکاف میں نگرانِ اعتکاف مجلس کے مشورے سے جدول کے مطابق گزاریں۔

{2} معلم و مبلغ درس و بیان کے آخر میں اعتکاف کی حکمت بھری

ترغیب دلائیں۔ درس و بیان کے بعد ملاقات کے دوران انفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو اعتکاف کے لیے تیار کریں۔ بالخصوص مجلس تاجران، مجلس رابطہ، مجلس شعبہ تعلیم، مجلس خصوصی اسلامی بھائی وغیرہ اور دیگر شعبہ جات کے اسلامی بھائی اپنے اپنے شعبوں میں اجتماعی اعتکاف کی بھرپور ترغیب دلائیں۔ {3} اجتماعی اعتکاف (پورا ماہ رمضان) کا ہدف: فی ذیلی حلقہ 2، آخری عشرے کیلئے فی حلقہ 12 اسلامی بھائی۔ تمام ذمہ داران، نگرانِ ڈویژن / شہر / علاقہ / حلقہ / ذیلی مشاورت اس ہدف کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش فرمائیں۔

{4} اجتماعی اعتکاف اُس مسجد میں کریں، جہاں ضروریات پوری ہو سکیں۔ مثلاً گنجائش، استنجا خانہ و وضو خانہ اور مدنی مرکز کے دیئے

ہوئے جدول کے مطابق عمل وغیرہ۔

{5} مسجد انتظامیہ سے اجتماعی اعتکاف کی پیشگی اجازت حاصل کر لیجئے۔ (اجازت تحریری ہو تو زیادہ بہتر ہے۔)

{6} اجتماعی اعتکاف کو مضبوط کرنے کے لیے مجلسِ اعتکاف بنائیے، جس میں 3 تا 5 اراکین ہوں۔ مجلسِ اعتکاف کا نگران احساسِ ذمہ داری رکھنے والا ہونا چاہیے نیز کم از کم ایک مدنی اسلامی بھائی (جامعۃ المدینہ سے فارغ التحصیل یا دورۂ حدیث کے طالب العلم) بھی شامل کئے جائیں۔ اگر پورے ماہ رمضان کے اعتکاف کے لیے مجلس بنی ہوئی ہے تو آخری عشرے کے اعتکاف کیلئے نئی مجلس بنانے کی حاجت نہیں۔ ہاں ضرورتاً نگرانِ اعتکاف مجلس کے مشورے سے اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

{7} دورانِ اعتکاف بالخصوص بعدِ عصر تا مغرب کے جدول میں علمائے اہلسنت، سنی مساجد کی انتظامیہ، پروفیشنلز، تاجر، صنعت کار، سیاسی شخصیات، فنکار، صحافی اور انتظامیہ (بیوروکریسی) وغیرہ کو خصوصی طور پر دعوت دیجئے۔

{8} دورانِ اعتکاف، مجلسِ اعتکاف نئے نئے اسلامی بھائیوں کو اُن کی صلاحیتوں کے مطابق شہر / علاقہ مشاورت کے نگران سے مشورہ کروا کر مدنی درس (درسِ فیضانِ سنت) وغیرہ کی ذمہ داریاں ہاتھوں ہاتھ دیں۔

{9} 26 ویں شب کو جشنِ ولادتِ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھرپور انداز سے منائیے مگر ایسے اُمور سے پرہیز کیجئے کہ جس سے اعتراض قائم ہو کہ حکمتِ مؤمن کا کھویا ہوا خزانہ ہے۔ اس خوشی کے موقع

پر مطبوعاتِ مکتبۃ المدینہ کی تقسیم (بالخصوص امیرِ اہلسنت کی سیرتِ مبارکہ پر مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتب و رسائل) کا خصوصی اہتمام اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں اچھی اچھی نیتوں کے تحائف بھی پیش کیجئے۔
(تحائف فارم 24 رمضان تک پُر کر کے متعلقہ نگرانِ کابینات اور پاک کابینہ مکتب میں میل کر دیجئے۔)

{10} 27 ویں شب ختمِ قرآن کے موقع پر، امام و خطیب وغیرہ کو اعتکافِ مجلس کے ذریعے مدنی تحائف و نقدی پیش کیجئے۔

{11} اجتماعِ الوداعِ ماہِ رمضان 29 رمضان بعدِ عصر کیجئے۔ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا الوداعِ ماہِ رمضان کا کلام پڑھا جائے پھر دُعا، اگر 30 روزے ہوں تو 30 رمضان بعدِ عصر پھر اجتماعِ الوداع

رمضان کی ترکیب کیجئے۔

{12} دورانِ اعتکاف 12,12 اسلامی بھائیوں کے حلقے بنائیے، جس پر ایک سلجھے ہوئے مبلغ (حتیٰ الامکان 12 روزہ مدنی کورس کیے ہوئے اسلامی بھائیوں کو اعتکاف کے حلقے کی ذمہ داری دی جائے) کو حلقہ نگران مقرر کیجئے، ذمہ دار کے ساتھ 2 معاون بھی بنا دیئے جائیں تو مدینہ مدینہ۔ (12 سے زیادہ حلقوں کی صورت میں 2 علاقے بنا دیے جائیں تو زیادہ سہولت رہے گی۔)

{13} مجلسِ اجتماعی اعتکاف کے تحت درج ذیل مجالس بھی بنائیے۔
 (1) مجلسِ مالیت (2) مجلسِ جدول (3) مجلسِ لائٹ و ساؤنڈ (4) خریداری مجلس (5) مجلسِ تیارِ طعام (6) مجلسِ فراہمی طعام (7) صفائی مجلس (8)

خیر خواہ مجلس (9) مجلس حفاظتی اُمور (10) استقبالیہ مجلس (11) بستہ
 مجلس (12) مدنی چینل ریڈ مجلس (13) مجلس مدنی انعامات (14) مدنی
 قافلہ مجلس (15) خوشنویس مجلس (16) مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ
 (17) مجلس افطار اجتماعات (18) مجلس مکاتب (19) مجلس تقسیم رسائل
 (ہر مجلس میں اراکین کی تعداد 3 یا حسبِ ضرورت)

مجالس کی ذمہ داریاں

(1) مجلس مالیات: اس مجلس کے ذمے معتکف اسلامی بھائیوں کو
 دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں اور شعبہ جات کا تعارف پیش کر کے ان
 سے زکوٰۃ و فطرہ کی ترکیب بنانا ہے۔ (یاد رہے کہ معتکف اسلامی بھائیوں سے
 سحری و افطاری کے لئے رقم نہیں لی جائے گی، ہاں! اگر دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں

کے لئے کوئی رقم دینا چاہے تو ہر نیک اور جائز کام میں خرچ کی اجازت کے ساتھ رقم لے کر ہاتھوں ہاتھ رسید پیش کر دیں جو معتکف رقم جمع کروائیں انہیں رسید دینا، رسید بکس کی ترکیب نگرانِ ڈویژن / شہر / علاقہ مشاورت کی اجازت سے پہلے سے کر لیجئے۔ 29 رمضان المبارک دن 11:00 بجے تک حساب کتب مجلسِ اجتماعی اعتکاف / شہر مجلسِ مالیت کو دے دیں۔

(2) مجلسِ جدول: مکمل اعتکاف کو مدنی مرکز کے دیئے ہوئے جدول کے مطابق چلانا، دورانِ اعتکاف مبلغین کو اعتکاف کے جدول میں دیئے ہوئے بیانات کے مطابق کم از کم ایک ہفتہ پہلے پرچی دینا، بیان سے قبل یاد دہانی کرانا، مائیک اور ٹائم کنٹرول کرنا وغیرہ۔

(3) مجلسِ لائٹ و ساؤنڈ: ساؤنڈ اور لائٹ کی بہترین ترکیب اور

مناسب استعمال (مائیک استعمال کرنے کے مدنی پھولوں کو مدِ نظر رکھا جائے)
 لوڈ شیڈنگ کی صورت میں پیشگی جزیئر / UPS کا انتظام کرنا۔
 (موجودہ لوڈ شیڈنگ کے پیشِ نظر بہترین جزیئر کی لازمی ترکیب کیجئے UPS
 ناکافی ہو سکتا ہے۔)

(4) خریداری مجلس: سحر و افطار کے لیے آٹا، دال، چاول، سبزی،
 چائے کی پتی، چینی اور مصالحہ وغیرہ کی خریداری اس کے علاوہ مجلس
 اجتماعی اعتکاف کے نگران کی اجازت پر ضروری سامان کی خریداری۔
 (5) مجلس تیاری طعام: اس مجلس کی ذمہ داری ہے کہ مجلس
 اعتکاف کے دیئے ہوئے جدول کے مطابق وقت پر کھانا پکوائے۔
 اہلِ محبت سے سحری و افطاری کے لئے لنگرِ رضویہ کی ترکیب بنائے۔

(6) مجلس فراہمی طعام: اس مجلس کی ذمہ داری ہے کہ اسلامی بھائیوں کو مجلس اجتماعی اعتکاف کے دیئے ہوئے جدول کے مطابق بروقت کھانا کھلائے اور روزانہ ہونے والے افطار اجتماع میں شرکت کرنے والے مہمانوں کے لئے بھی کھانے کا اہتمام کرے (اس کے لیے چندہ بھی اجازت سے کرنا ہو گا) نیز برتن کی پوری تعداد، بروقت مناسب دھلائی، مناسب تعداد میں صاف دسترخوان وغیرہ کی ترکیب بنائے۔

(7) صفائی مجلس: اس مجلس کی ذمہ داری ہے کہ مسجد، کھانے کی جگہ، وضو خانہ اور استنجا خانہ وغیرہ کی صفائی کا بہترین انتظام کرے۔

(8) خیر خواہ مجلس: اس مجلس کے ذمے جدول کے مطابق معتکف

اسلامی بھائیوں کو نرمی و شفقت کے ساتھ درس و بیان، تربیتی حلقوں و مدنی مذاکروں میں شرکت کروانا، بروقت (جدول کے مطابق) سُلانا اور اُٹھانا ہے۔

(9) مجلس حفاظتی اُمور: اس مجلس کے ذمے معتکف اسلامی بھائیوں اور ان کے سامان کی حفاظت کے اقدامات کرنا ہے، مسجد کے اندر اور بالخصوص داخلی دروازے پر مناسب تعداد میں ڈبل 12 گھنٹے خادمین 6، 6 یا 8، 8 گھنٹے کی ڈیوٹیوں پر مقرر ہوں نیز مسجد کے باہر پولیس موبائل کی ترکیب بھی اسی مجلس کے ذمہ ہے۔ اعتکاف کے پہلے دن ہر اسلامی بھائی اور اُس کے سامان کی مکمل تلاشی حُسنِ اخلاق سے لیجئے۔

(10) اسقبالیہ مجلس: اس مجلس کے ذمہ ملاقات کیلئے آنے والوں پر انفرادی کوشش اور اعتکاف کا تحریری کام ہے، اس مجلس میں معتکف اسلامی بھائی بھی ہو سکتے ہیں۔

(11) بستہ مجلس: ہر اعتکاف والی مسجد کے باہر مکتبۃ المدینہ کا بستہ یا پرائیویٹ بستہ، چائے کا بستہ (Stall)، پھل، جوس، طبی امداد مکتب (Medical Camp) کے لیے ڈاکٹر اور ضروری ادویات وغیرہ کی مناسب ترکیب، مناسب مقامات پر بنانا ہے۔ مکتبۃ المدینہ کے بستے یا پرائیویٹ بستے پر امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کتب و رسائل، کیسٹ بیانات (آڈیو/ویڈیو) اور مدنی مذاکرے (آڈیو/ویڈیو) نیز مدنی انعامات کے رسائل اور سامانِ مدنی انعامات (مٹی کے برتن،

چٹائی وغیرہ) ضرور موجود ہونے چاہئیں۔

(12) مدنی چینل ریلے مجلس: اس مجلس کی ذمہ داری ہے کہ مدنی

چینل / انٹرنیٹ کے ذریعے بیان و مدنی مذاکرے ریلے کرنے کی

مناسب ترکیب بنائے، ریلے کے انتظامات پہلے سے مکمل کر کے چیک

کر لیں۔ اعتکاف کے مختلف مناظر کی ویڈیو بنا کر مجلس مدنی چینل کو

بھیجنا بھی اسی مجلس کی ذمہ داری ہے۔ (مسجد میں مدنی چینل یا vcd یا کوئی بھی

ریکارڈ سلسلہ یا مدنی خاکہ دکھانے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ ممانعت مسجد کے ساتھ

ساتھ فنائے مسجد اور ہر اس خارج مسجد کیلئے بھی ہے کہ جو مسجد کے پلاٹ کی چار دیواری

میں ہو کہ جس کو دیکھنے والے مسجد ہی گمان کریں۔)

(13) مجلس مدنی انعامات: اس مجلس کے ذمہ ہر معتکف کو مجلس

اجتماعی اعتکاف کے نگران کے مشورے کے ساتھ (حلقوں میں جا جا کر) مدنی انعامات کے رسالہ کی فراہمی اور 29 رمضان المبارک کو وصولی، شوال المکرم کے رسالے کا اجراء اور کارکردگی جمع کرنا ہے۔ سامانِ مدنی انعامات (قفلِ مدینہ کا عینک، قفلِ مدینہ پتھر، چٹائی، مٹی کے برتن، سٹت بکس وغیرہ) اور مجلس مدنی بہاروں کے فارم کی فراہمی و وصولی بھی اسی مجلس کی ذمہ داری ہے۔

(14) مدنی قافلہ مجلس: اس مجلس کے ذمہ ہے کہ ہر معتکف پر حلقوں میں جا جا کر انفرادی کوشش کر کے انہیں چاند رات ہاتھوں ہاتھ اور عید کے دن مدنی قافلے میں سفر اور مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس / مدنی تربیتی کورس کرنے کا ذہن دے۔ 30 یا 12 دن

کیلئے سفر کرنے والوں کی فہرست تیار کر کے اپنے ڈویژن / شہر / علاقہ قافلہ ذمہ دار کو بھی جمع کروائے۔ مدنی قافلے سے متعلق معلوماتی سامان مثلاً جدول، نیکی کی دعوت کا پرچہ اور کارکردگی فارم وغیرہ کی فراہمی بھی اس مجلس کی ذمہ داری ہے۔

(15) خوشنویس مجلس: جدول میں دیئے ہوئے ارشاداتِ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور اعتکاف کی نیتیں وغیرہ بینر یا پینا فلیکس بنوا کر لگوانا اور حلقوں کی نمبرنگ وغیرہ لکھنا۔

(16) مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ: دورانِ اجتماعی اعتکاف اسلامی بھائیوں کو عطاری (مرید / طالب) بنانے کی ترکیب اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تعویذات دینا، بیعت ہونے والوں کے لیے ممکنہ صورت میں

”مکتوب“ کی بھی ترکیب نیز شجرۂ قادریہ، رضویہ، ضیائیہ، عطاریہ حاصل کرنے اور پڑھنے کی ترغیب دلانا وغیرہ اس مجلس کی ذمہ داری ہے۔

(17) مجلسِ افطار اجتماع: افطار اجتماع کا مناسب و بروقت انتظام

کرنا اس مجلس کی ذمہ داری ہے۔

(18) مجلسِ مکاتب: اس مجلس کے ذمہ، مجلسِ مدنی انعامات و مدنی

قافلہ، مجلسِ خصوصی اسلامی بھائی، مجلسِ اصلاح برائے قیدیان، شعبہ

تعلیم اور جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ (اگر اُس شہر یا اطراف میں ہے تو

اس) کے مکاتب کی ترکیب ہے۔ مکاتب کی ترکیب خصوصی بیان وغیرہ

کے بعد ضرور ہو، مکتب ذمہ دار آنے والے اسلامی بھائیوں کو اپنے

شعبے کا بھرپور تعارف کروائے۔ (مسجد کے اندر مکتب (المدینہ لائبریری) جس

میں رسائل و کتابیں ہوں اور معتکف وہاں بیٹھ کر مطالعہ کر سکے۔)

(19) مجلس تقسیم رسائل: معتکفین اور ان سے ملاقات کے لیے آنے والے عاشقانِ رسول میں تقسیم رسائل کی ترکیب کرنا، اس مجلس کی ذمہ داری ہے۔

{14} مجالس کے تمام اسلامی بھائی اپنی خدمات بہتر طور پر سرانجام دینے کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مدنی مذاکرہ نمبر 36,37,38 اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی VCD ”اعتکاف کے مدنی پھول“ ضرور سن لیں۔

مدینہ: اعتکاف کے جدول میں شامل کتب و رسائل کی فراہمی کے لیے متعلقہ نگرانِ کابینہ، کابینہ کے ہر اعتکاف کے لیے پیشگی معلومات لے کر ترکیب کریں۔

اعتکاف والی مسجد کے مدنی پھول

برائے کرم! ان مدنی پھولوں کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی دنیا و

آخرت کی بہتری کے ساتھ اعتکاف کی مدنی بہاریں لُوٹیں:

{1} مسجد کا اصل رقبہ (عین مسجد) کم از کم اتنا ہو کہ تمام معتکفین بیٹھ

سکیں اور حلقے مناسب فاصلے پر لگ سکیں۔ {2} اصل مسجد (عین مسجد)

اور فنائے مسجد کا رقبہ اتنا ہو کہ تمام معتکفین ایک ہاتھ کے فاصلے پر سو

سکیں۔ (فی معتکف کم از کم 20 اسکوائر فٹ جگہ ہونی چاہئے) (3.50×5.75) مثلاً

25×40 کا ہال ہو تو 50 اسلامی بھائی سو سکتے ہیں اور موسمی حالات کے اثر پر بھی نظر

رکھی جائے مثلاً سردی کے ایام میں اس سے حفاظت کی ترکیب اور موسم گرما میں

ہوادار ہونے کا معقول انتظام تاکہ لائٹ وغیرہ نہ بھی ہو تو نماز و تراویح اور دیگر

معاملات میں آسانی رہے۔ {3} ہر دس (10) متکفین کیلئے ایک واش روم (استنجا خانہ WC) والا ہو جس میں منہ اور پیٹھ قبلہ رخ نہ ہو۔ {4} ایک سو (100) متکفین کیلئے کم از کم 5 غسل خانے ہوں (یعنی 20 متکفین کیلئے ایک غسل خانہ) اور غسل کرتے وقت منہ یا پشت قبلہ رخ نہ ہو یعنی اس کا رخ درست ہونا چاہئے۔ {5} وضو خانے پر ہر دس (10) متکفین کیلئے ایک ٹونٹی لازمی ہو (یعنی اگر 100 متکفین ہوں تو 10 ٹونٹی کا وضو خانہ)۔ {6} متکفین کیلئے وضو خانے، غسل خانے، استنجا خانے فنائے مسجد میں ہوں۔ (یعنی وضو خانے اور غسل خانے اور مسجد کے درمیان عام گزرگاہ مثلاً گلی وغیرہ نہ ہو بلکہ مسجد سے متصل ہوں)۔ {7} سحری اور افطاری کی ترکیب مکمل طور پر لنگرِ رضویہ سے ہونی چاہئے، اس مد میں مدنی عطیات سے

اخراجات نہ کیے جائیں، سحری و افطاری کی ترکیب فنائے مسجد میں ہو جہاں ذاتی یا کرائے کی دريوں (اس کے لیے رقم کی ترکیب کیسے کریں گے اس کے لیے دارالافتا سے مشورہ کر لیجیے) پر اپنے دسترخوان بچھا کر کھانا کھلایا جائے تاکہ فرش وغیرہ آلودہ نہ ہو (مسجد کی دریاں استعمال نہ کریں) نیز اس دوران نمازیوں کو بھی کوئی تکلیف نہ ہو اور استعمال شدہ برتن (پلاسٹک کے برتن استعمال نہ کیے جائیں، مٹی یا اسٹین لیس اسٹیل کے برتنوں کی ترکیب کیجئے) کی درست انداز و درست وقت پر مکمل صفائی کا نظام بنائیں اور معتکفین کا ذاتی اور انتظامی سامان مثلاً ساؤنڈ وغیرہ رکھنے کی مناسب اور اچھے انداز کی ترکیب بنائیں {8} خارج مسجد اگر ساتھ ہی ہو تو اس کو جدا کرنے کی نشانی لگا دی جائے اور معتکفین کو آغاز ہی میں اس کے متعلق بتا دیا جائے

بلکہ اس کے لئے تصدیق شدہ تحریرات کی ترکیب بنائی جائے اس کے علاوہ اپنی مرضی سے کسی قسم کی تحریر کی اجازت نہیں۔ {9} جدول کے بارے میں بھی انتظامیہ کا مکمل تعاون ہونا چاہئے اور اگر ساؤنڈ سسٹم کو حاجت کی بنا پر استعمال کیا جائے تو اس کی آواز بقدرِ حاجت ہی ہونی چاہئے مسجد کے آس پاس کے رہائشی حُثّیٰ کہ امام صاحب کے حجرے میں موجود کو بھی تکلیف نہ ہو۔ {10} مسجد میں بجلی، گیس، ساؤنڈ سسٹم، پنکھے، لائٹ، پانی ضرورت کے مطابق ہونا چاہئے اور ان چیزوں کا استعمال بھی بقدرِ ضرورت ہونا چاہیے نیز بعدِ اعتکاف مسجد کی مکمل صفائی ستھرائی کر کے اور نمازِ عید کے حوالے سے تیار کر کے جانے کی ترکیب لازمی بنائیں۔

رمضان المبارک میں سحری و افطاری کا جدول

مدنی تاریخ	دن	سحری	افطاری
01	منگل	گوشت روٹی	کس سبزی
2	بدھ	سفید چنے روٹی	دال روٹی
3	جمعرات	آلو گوشت روٹی	چنے چاول پلاؤ
4	جمعہ	دال روٹی	بریانی
5	ہفتہ	کس سبزی روٹی	کدو شریف دال روٹی
6	اتوار	آلو گوشت روٹی	دال چاول
7	پیر	دال روٹی	سبزی روٹی
8	منگل	گوشت روٹی	کس سبزی
9	بدھ	سفید چنے روٹی	دال روٹی

10	جمعرات	آلو گوشت روٹی	چنے چاول پلاؤ
11	جمعہ	دال روٹی	بریانی
12	ہفتہ	ککس سبزی روٹی	کدو شریف دال روٹی
13	اتوار	آلو گوشت روٹی	دال چاول
14	پیر	دال روٹی	سبزی روٹی
15	منگل	گوشت روٹی	ککس سبزی
16	بدھ	سفید چنے روٹی	دال روٹی
17	جمعرات	آلو گوشت روٹی	چنے چاول پلاؤ
18	جمعہ	دال روٹی	بریانی
19	ہفتہ	ککس سبزی روٹی	کدو شریف دال روٹی
20	اتوار	آلو گوشت روٹی	دال چاول
21	پیر	دال روٹی	سبزی روٹی

۲۲	منگل	گوشت روٹی	بکس سبزی
۲۳	بدھ	سفید پننے روٹی	دال روٹی
۲۴	جمعرات	آلو گوشت روٹی	پننے چاول پلاؤ
۲۵	جمعہ	دال روٹی	کدو شریف دال روٹی
۲۶	ہفتہ	گوشت روٹی	بریانی
۲۷	اتوار	آلو گوشت روٹی	دال چاول
۲۸	پیر	دال روٹی	سبزی روٹی
۲۹	منگل	گوشت روٹی	بکس سبزی
۳۰	بدھ	سفید پننے روٹی	دال روٹی

مدینہ: موقع کی مناسبت سے سحری افطاری میں چائے کی ترکیب بھی کی جاسکتی ہے۔

مدینہ: شبِ قدر (۲۷ رمضان) کی سحری یا افطاری میں پننے یا سبزی یا

گوشت پلاؤ کی ترکیب کی جاسکتی ہے۔

مدینہ : سحری ، افطاری کے جدول میں نگرانِ کابینہ / نگرانِ کابینات /

متعلقہ رکنِ شوریٰ کے مشورے سے تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

مدینہ : سحری میں دہی کا استعمال غالباً بہت سے لوگ پسند کرتے ہیں۔



پاکستان انتظامی کابینہ مکتب

تاریخ اجراء: ۱۳ شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ، 21 مئی 2016ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 ۷۸۹
 ۹۲
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
 اَنُو السِّلَالِ
 قَادِي رَضَوِي
 فَيَضَاهِيَهُ تَعَالَى سَوْدًا كَلَامَ سَيِّدِيْ لَمَّا كَرِهَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سید صدیق علی محمد الیاس
 عظیم قادی روضی رضوی عمنہ فی جانب سے
 دعوت اسلامی کے جملہ اراکین شوریہ، کابینہ
 اور ڈویژن سطح کے ذمہ داران کی خدمات میں
 مایہ رمضان المبارک کی محبت سے لبریز سلام۔
 اللہ تعالیٰ آپ کے مدین کا موسمہ مدینہ کے ۱۲ چاند
 لٹائے اور آپ بھی کو اور بے غلیل شہا مہر کنہار کو بھی بے حساب
 بخشے۔ آمین بجا اللہ الامین علی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم
 الحمد للہ رمضان شریف میں دنیا کے اندر ہزار ہا
 اسلامی بھائی اعتکاف کی سعادت حاصل کرتے ہیں، ان کی
 درست فہمیت کے تحت ان پر دل مشغوش ہیں۔ اس کی
 ایک بڑی وجہ آپ حضرات کی بھاری تعداد کا اعتکاف میں
 بغیر کے بھائی مسجد مسجد گھوم کر، معتکفین کو اپنی زیارت
 سے مشغول فرما کر دل کو منالینا ہے۔ بالخصوص رمضان المبارک
 کہ آپ بھی ممکنہ صورت میں ۳۰ دن یا سخت محصور ہائی
 صورت میں ۵ دن کا اعتکاف اپنے اپنے عزمیہ مرکز میں فرمائیے
 اور سارا سال فعال اور بے ملامت جملہ کون
 اعتکاف کی تہنیتی کو اپنے لیے متکرمہ سبھی
 ذمہ داران کو مخصوص دگوتوں کی سادہ وقت کو اپنے
 بچے اعتکاف کے حلقوں کی سادہ ہیں کہ تو



۱
 صلوات علی السید
 فیضانِ کون جوں کہ دن تیس کا عیدان چھو
 آگیا رمضان مبارک پر حضرت باندہ

ان شاورشہ مدین کا موسمہ کو مدینہ کے ۱۱۲ چاندوں کو بھیجی گئی۔ والسلام علیہ وعلیٰ آئینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و علی آتک واصحابک یا حبیب اللہ

www.dawateislami.net

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ



اقبال کتب لاہور: شرعی رہنمائی برائے عسکری معاملات (سویہ شباب، خیر بہشتی خواہ، بکیر)

چند مکملہ المذاہبہ، گنج بخش مارکیٹ، مرکز الاولیاء، ڈاتا مریدار لاہور، پاکستان

E-Mail: ifta2@dawateislami.net

Ifa Maktab Phone No: 03064372163

Timing 9am To 5am (Sunday Holiday)

اعتکاف کے حلقہ میں چائیکس لگانے کے بعد نی پھول

اعتکاف و مسجد کے آداب وغیرہ سے متعلق مسائل و مختلف عزرائت پر ترغیب و ترہیب کی احادیث کے تیز و چالاک فلسفہ میں مسجد لگانا جائز ہے۔ عموماً جب اس طرح کے چائیکس یا تیز و غیرہ لگائے جاتے ہیں تو شرعی احتیاطوں کا کافی غور رکھا جاتا ہے، جگہ جگہ مسجد کی دیواروں پر کھل لگا کر مسجد کی دیواروں کو داغدار کیا جاتا ہے، جب ان تیز زکوا را جاتا ہے تو دیوار پر مختلف نشانات سے پر ہوتا ہو چکی ہوتی ہیں ان تمام حدیثات کے فوش نظر نہ کھندنی پھول چھڑ کے جاتے ہیں، چائیکس کو لگاتے ہوئے ان احتیاطوں کو پیش نظر رکھا جائے:

☆ چائیکس ٹیپ یا ڈوری وغیرہ کیساتھ اس طرح لگائیں کہ مسجد کی دیوار پر خرابی نہ ہو، جی ایسا مکان کھل لگانے سے گرے کریں، کوشش کی جائے کہ ٹیپ نکلے یا لگائی جائے کہ نکل نہ پڑے، خراب نہیں ہوتی اور ٹیپ کا نشان بھی آسانی سے صاف ہو جاتا ہے۔

☆ دیوار جگہ پر لگائے ہوں تو اتنے نیچے دیووں کہ نمازیوں کی نظر پڑنے کی وجہ سے ان کی نماز میں خلل و بے ادبی کا شائبہ ہو سکتی ہے۔

☆ چائیکس ضرورت کے مطابق جوڑے ہوں جن میں حادثہ کی روشنی میں مسجد کے آداب، اعتکاف کے صحیح مسائل مستند کتب سے مذکور ہوں۔

☆ چائیکس کی کھرتش کی جائے کہ وہ کھینچنے والے کو عجیب لگے۔

☆ اعتکاف ختم ہو جائے تو فوراً تمام اعتکاف کے متعلقہ چائیکس اٹا کر دیے جائیں اور نشانات صاف کر دیے جائیں اور انہیں آئینہ دیکھنے محفوظ رکھا جائے۔

☆ چائیکس یا تیز زکوا مساجد کے چارے سے ہٹوائے جائیں، بلکہ انکے لئے علیحدہ سے چھہہ کی ترکیب کریں یا کھلی اچھائی والے چارے سے ہٹوائے جائیں۔

واللہ اعلم و رسولہ و صل علی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و صحابہ و ارحمہ

کتبہ

المختصص فی الفقہ الاسلامی

ابو احمد محمد انس رضا عطاری

26 شعبان المعظم 1435ھ، 25 جون 2014ء

ماخذ و مراجع

نام کتاب	مطبوعہ	نام کتاب	مطبوعہ
بخاری	دار الکتب العلمیہ بیروت	صحیح ابن حبان	دار الکتب العلمیہ بیروت
مسلم	دار ابن حزم بیروت	مسند ابی یعلیٰ	دار الکتب العلمیہ بیروت
ترمذی	دار الفکر بیروت	اتحاف السادة المتقين	دار الکتب العلمیہ بیروت
ابوداؤد	دار احیاء التراث العربی	جذب القلوب	نوریہ رضویہ لاہور
ابن ماجہ	دار المعرفہ بیروت	الشفاء	مرکز اہلسنت برکات رضا
مسند امام احمد	دار الفکر بیروت	در مختار	دار المعرفہ بیروت
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی	رد المختار	دار المعرفہ بیروت
معجم اوسط	دار الکتب العلمیہ بیروت	فتاویٰ ہندیہ	دار الفکر بیروت
شعب الایمان	دار الکتب العلمیہ بیروت	فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
مشکوٰۃ المصابیح	دار الکتب العلمیہ بیروت	بہار شریعت	مکتبہ المدینہ باب المدینہ
مجمع الزوائد	دار الفکر بیروت	غنیۃ الطالبین	دار الکتب العلمیہ بیروت

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
17	دو حج اور دو عمروں کا ثواب	1	دُرود شریف کی فضیلت
18	ہر روز ایک حج کا ثواب	4	پورے مہینے کا اعتکاف
18	گناہوں سے تحفظ اور بغیر کیے نیکیوں کا ثواب	5	شرکِ خیمے میں اعتکاف
20	اعتکاف کی خوبیاں	7	چاند نظر آتے ہی اعتکاف میں بیٹھ جاتے
21	اجتماعی اعتکاف کی برکات	9	دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ”اجتماعی اعتکاف“
23	اعتکاف کی تعریف	12	30 دن کے اجتماعی اعتکاف میں سرکارِ اکرم
24	اعتکاف کے لغوی معنی	14	آدائے مصطفیٰ کو ادا کر لیجیے
25	اعتکاف کی اقسام	15	آخری عشرے کا سنتِ اعتکاف

159	اعتکاف کی نیتیں	29	اعتکاف قضا کرنے کا طریقہ
166	اجتماعی اعتکاف کے 14 مدنی پھول	30	معتکف کے مسجد سے باہر نکلنے کی صورتیں
183	اعتکاف والی مسجد کے مدنی پھول	31	معتکف اور احترامِ مسجد
187	رمضان المبارک میں سحری و افطاری کا جدول	37	26 مدنی پھول برائے اجتماعی اعتکاف (پورا ماہ رمضان / آخری عشرہ)
191	مکتوبِ عطار (تمام ذمہ داران کے لیے)	41	جدول برائے اجتماعی اعتکاف پورا ماہ رمضان
192	مسجد میں پینا فلیکس لگانے کے مدنی پھول	139	مختصر جدول برائے اجتماعی سنتِ اعتکاف
193	ماخذ و مراجع	144	10 دن کے اعتکاف کا تفصیلی جدول
❁ ❁ ... ❁ ... ❁ ... ❁		157	سحری و افطاری کا اعلان



ترجمہ شدہ

فیضانِ رمضان



فیضانِ لیلۃ القدر
292

فیضانِ تراویح
261

احکامِ روزہ
100

فضائلِ رمضان شریف
12

روزہ داروں کی 12 حکایات
585

نفل روزوں کے فضائل
495

فیضانِ عید الفطر
448

فیضانِ اعتکاف
340

معکفین کی 41 مدنی بہاریں
625

محمّد الیاس عطا قادری ضوی
مکتبۃ الدینیہ
(دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ الدینیہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

SC 1588